

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, December 01, 2004

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty minutes past five in the evening with Mr. Acting Chairman (Mr. Khalil-ur-Rehman) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والعصر ان الانسان لفی خسر۔ الا الذین امنوا و عملوا الصلحت
وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر۔

ترجمہ، عصر کی قم۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور
صبر کی تاکید کرتے رہے۔ (سورۃ العصر ع ۲)

DISCUSSION ON THE FAX MESSAGE: FROM THE EXCISE AND
TAXATION DEPARTMENT GOVERNMENT OF SINDH REGARDING
THE HEAVY HANDEDNESS OF POLICE WITH A SENATOR.

جناب قائم مقام چیئرمین، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بییدی صاحب! مجھے ایک منٹ

دیں۔ This is Buledi bulletin any how what I am saying. بلیدی صاحب! آپ کی غیر حاضری میں جو کچھ آپ کے ساتھ وہاں ہوا سب کو اس کا پتا تھا اور کافی گفتگو ہوئی۔ ہم نے یہاں جو کرنا تھا وہ کیا، اب ہاتھ ملا لیں۔ اپنی بات سنیں۔ آج مجھے تین fax messages آنے

and I will read them for the House. The House should be aware that ہیں what action has been taken. فیکسیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت سندھ

سے ہے۔

and it says that on the reported complaint allegation against Excise and Taxation office M/s. Muhammad Ali Soomro and Mushtaq Khokhar, the Government of Sindh has ordered a detailed inquiry and E&T Deptt has appointed Deputy Secretary M. Azaz A. Dar to hold the inquiry and report at the earliest. Both the officers elleged against have been placed under suspension. The local police is also investigating the incident and the allegation and the other two orders are; Mr. Muhammad Ali Soomro Excise & Taxation Inspector, BPS-14 presently working in the office of the Excise & Taxation Office, Excise District West Karachi has been placed under suspension with immediate effect until further orders

اور یہ دوسرا بھی اسی کے متعلق ہے۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: But other "Khata" is there. This is official action which has been taken and we are waiting detailed report after the inquiry.

اچھا بلیدی صاحب! آپ فرمائیں۔

سینیئر پروفیسر غفور احمد، جناب! کل آپ نے فرمایا تھا کہ وہ under arrest

ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی وہ under arrest ہیں۔ ان کو پکڑا ہوا ہے۔ وہ میں نے کل آپ کو بتا دیا تھا۔ I talked to the Home Secretary and he said that. ذرا بیدی صاحب کو فرمانے دیں وہ کیا کہتے ہیں۔ جی ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر شیراگلن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، میری ایک بڑی اہم گزارش ہے۔ وزیر اہم سیکرٹریٹ کے تین اہم سوال ہیں۔ وزیر اہم صاحب نے مجھے سارے چھ بجے بلایا ہے۔ اگر وہ بعد میں آئیں گے تو میں available نہیں ہوں گا۔ جناب قائم مقام چیئرمین، کیا ہیں وہ سوال۔

ڈاکٹر شیراگلن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، مثلاً نیب کا ہے اور بڑی اہمیت کا ہے۔ پہلے اگر آپ شروع میں ان کو لے لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، تین سوال میں آپ کے پہلے لے لوں ان سوالات میں سے۔ اسی بیدی صاحب کو ذرا بولنے دیں۔

ڈاکٹر شیراگلن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، وہ بول لیں۔ اس کے بعد پھر question hour میں یہ پہلے لے لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ہاں بیدی صاحب کو ذرا بولنے دیں۔ Let's be hospitable to the poor chap who has been beaten up, put in jail and all that. جی بیدی صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بیدی، Thank you Mr. Chairman. سب سے پہلے میں اُس جگہ کی عوام کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جہاں ہڑتال ہوئی، اس ہاؤس کے توسط سے کہ انہوں نے road block کر کے سندھ حکومت کو مجبور کر دیا کہ جو دو انسپکٹروں نے میرے ساتھ بدتمیزی کی تھی ان کو lock up کر کے میرے سامنے یہ دکھا دیا کہ عوام کی قوت ہے۔ اس کے بعد میں اس ہاؤس میں بیٹھنے والے ہمارے اپوزیشن کے بھائیوں کا بھی اور Treasury Bench کے تمام ارکان کا انتہائی تہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میرے اس point کو

اور اس مسئلے کو اپنا اور پورے ہاؤس کا مسئلہ سمجھ کر انہوں نے جس اہمیت سے اور جس مضبوطی سے اٹھایا، میں سب کو سلام کرتا ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ آئندہ بھی اس طرح کرتے رہیں گے۔ میں اپنی بہنوں کا اور مخصوص طور پر پری گل آغا کا جو کہ مجھے اپنے ساتھیوں سے پتا چلا کہ انہوں نے اپنے بھائی کے لئے ایسے الفاظ استعمال کئے کہ میرے پاس ایسے کوئی الفاظ نہیں ہیں کہ ان کا شکریہ ادا کر سکوں۔ جناب چیئرمین! میں اس ہاؤس میں پہلے بھی کئی دفعہ یہ جیٹا چلایا کہ اس ملک میں پارلیمنٹ rubber stamp ہے، پارلیمنٹ کی کوئی حیثیت نہیں ہے Members of Parliament کی اس ملک میں کوئی حیثیت نہیں ہے بلکہ یہاں صرف فرد واحد کی نگرانی ہے اور اس وجہ سے ایک excise کے سپاہی اور ایک انسپکٹر نے یہ کیا، میرے تعارف کرانے کے باوجود بھی، میرا VIP Card انہوں نے دیکھا مگر اس کے باوجود بھی میرے ساتھ بدتمیزی کی گئی۔

(Voices: Shame Shame)

اس سے صاف ظاہر ہوا کہ اس ملک میں پارلیمنٹ کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ سب سے پہلے میرا رابطہ جناب سیکریٹری صاحب سے ہوا تھا، میں ان کا بھی انتہائی مشکور ہوں کہ انہوں نے فوری طور پر action لیا اور آپ جناب ڈپٹی چیئرمین صاحب نے جو action لیا وہ مجھے پتا ہے کہ آپ نے تمام اداروں کو alert کیا اور Acting President صاحب نے جو action لیا ان کا بھی میں انتہائی مشکور ہوں۔

جناب چیئرمین! اس واقعہ کی تفصیل یہ ہے کہ پرموں ٹام چھ بجے میں کراچی کے لئے ایوسف کوچ میں بیٹھا، صبح سوا پانچ بجے میں جب کو پارکر کے یوسف گھوٹ کے پاس پہنچا۔ میں کل صبح 7 بجے والی فلائٹ میں آنا چاہتا تھا، جب میں وہاں پہنچا تو Excise والوں نے تین بسوں کو سٹاپ ہی روک رکھا تھا، وہاں عورتیں اور بچے سب جمع تھے۔ جب میں وہاں پہنچا تو میں نے یہ کوشش کی کہ میں ان سے یہ کہوں کہ چونکہ 7 بجے میری فلائٹ ہے اگر میں پندرہ بیس منٹ بھی late ہو گیا تو میں وہاں نہیں پہنچ سکتا۔ میں نے اشارہ کیا کہ جو کوئی ذمہ دار ہے اسے یہاں بھیج دیں تاکہ میں اسے اپنا تعارف کراؤں۔ ایک انسپکٹر مشتاق کھوکھر آیا اور میں نے اسے کہا کہ میں سینئر انسپلر بلیدی ہوں اور اسلام آباد جا رہا ہوں، میری فلائٹ ہے لہذا آپ ہمیں تنگ نہ

کریں اور ہمیں مجھوڑ دیں، وہ اترا اور اس نے ایک حوالدار اور ایک سپاہی checking کے لئے بھیجا۔ میں نے ان سے کہا کہ میں نے ابھی آپ کے آفیسر سے request کی تھی، مگر انہوں نے کہا کہ ہمیں حکم ہے کہ ہم check کریں۔ میں دوبارہ اترا تو کوئی انسپکٹر محمد علی سومرو تھا جب میں نے اس سے بات کرنی شروع کی تو عورتوں اور بچوں نے جب مجھے دیکھا تو انہوں نے کہا کہ آپکو اللہ نے فرشتہ بنا کر ہمارے لئے بھیجا ہے، یہ ہمارے ساتھ بدتمیزی کر رہے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ وہ عورتوں کے ساتھ ہاتھ پائی کر رہے تھے۔ ہماری بلوچی، پشتوں روایت کا ایک culture ہے، ہم اس کے لئے مر بھی جاتے ہیں لیکن میں نے جو وہاں حالت دیکھی، میں نے کہا میری غلاٹ کو گولی مارو لیکن میں یہ کہوں گا کہ یہ بدتمیزی، بے حرمتی عورتوں کے ساتھ آپ کر رہے ہیں، دنیا میں کونسا قانون کونسا rule ہے۔ میں نے انسپکٹر سے کہا کہ جناب آپ check ضرور کریں لیکن آپ کا یہ جو طریقہ checking کا ہے، عورتوں کے ساتھ ہاتھ پائی کرنا، ان کی بے حرمتی، بدتمیزی کرنا، یہ کیا ہے۔ اس سے وہ جذباتی ہو گئے اور مجھے ایک سپاہی تھا، اس کے پاس rifle تھی، اس نے اٹھا کر کہا کہ خاموش! حالانکہ میں نے پہلے یہ تعارف بھی کرایا تھا کہ میں سینئر انسپلر بلیدی ہوں، اس نے میرا VIP card بھی دیکھا۔ جناب! انہوں نے مجھے یہ تصور نہیں کیا کہ ایک سینئر کوچ میں بیٹھ کر کومو سے کراچی کیسے سفر کرتا ہے لیکن ہم یہ حیات کر دیتے ہیں کہ ہم عربیوں کے نمائندے ہیں۔ جو چودہ کروڑ عوام بسوں میں، سائیکلوں پر، سڑکوں پر سفر کرنے والے ہوتے ہیں تو ہم بھی ان عربیوں میں سے ہیں اور ان کو یہ باور نہیں ہوا ہے کہ یہ نمبر دو سینئر ہے اور اپنے آپ کو show کر رہا ہے کہ میں سینئر ہوں۔ جب میں نے card دکھایا تو اس نے باور کیا کہ یہ سینئر ہے۔ اس کے بعد انہوں نے میرے ساتھ بدتمیزی کی، کھلی گلوچ شروع کیا اور اس کے بعد مجھے کہا کہ آپ اس گاڑی کے پاس جائیں اور وہ ہمارا incharge ہے، اس سے بات کریں۔ میں نے سوچا کہ کوئی سیکرٹری ہے، کوئی ETO ہے، کوئی اور officer ہے، کوئی director ہے تو وہ مجھے دھوکے سے وہاں لے گئے جب میں گاڑی کے قریب پہنچا تو انسپکٹر محمد علی سومرو نے تین سپاہیوں کے ساتھ خود اٹھا کے گاڑی کے پیچھے پھینک دیا۔ میں نے کہا جناب اگر میری کوئی ضلعی ہے تو آپ مجھے گرفتار کرو، مارنے کا کیا جواز ہے۔ بہر حال اس کے بعد وہ بس والے بھی جذباتی ہو گئے، انہوں نے مجھے گاڑی میں ڈال کر کراچی کی طرف روانہ

ہو گئے۔ مجھے تاریکی میں کسی بھی میں لے گئے اور مجھے اتارا اور کہا بلیدی صاحب اب آپ فارغ ہیں میں نے کہا کیوں یہ جو آپ نے زد و کوب کیا، مجھ پر تشدد کیا، مجھ پر rifle تان لی، میں ایک سینئر تھا، آپ نے میری بے عزتی کی اور اب آپ کہتے ہیں کہ آپ فارغ ہیں، چلے جائیں۔ پہلے مجھے گولی مارو پھر مجھے بھوڑ دو۔ میں بلوچ ہوں، میں نے سومرو سے کہا کہ آپ سندھی ہیں، آپ نے میرے ساتھ جو بدتمیزی کی تو اس کا کوئی جواز تھا، میں نے آپ کو کچھ کہا۔ جناب! مجھے بڑی غوشی ہے کہ ابھی تک ان کی طرف سے مجھ پر کوئی claim نہیں ہے کہ اس نے کوئی فعلی کی ہے، یہ میری فتح ہے۔ وہ اعتراف کرتے ہیں کہ سب کچھ غلط ہم نے کیا ہے۔ اس کے بعد پھر میں نے ان سے کہا کہ اپنے سیکرٹری سے میری بات کرائیں، Minister Excise سے میری بات کرائیں، کہتے ہیں کہ کسی سے بات نہیں کرائیں گے۔ آپ پہلے لکھ کر دے دیں کہ ہمیں معاف کیا پھر آپ کی بات کرائیں گے یا نہیں کرائیں گے، آپ سمجھنی کریں، مجھے کہا کہ بات کو نہ بڑھائیں۔ اگر آپ نہیں مانتے گے تو دو کلو ہیروئن کا case آپ پر بنائیں گے اور آپ کو پھنسائیں گے تو میں نے کہا کہ جو بھی آپ کو کرنا ہے لیکن معافی نہیں دوں گا، مرنے تک نہیں دوں گا۔ دونوں نے چار گھنٹے صبح بے جا میں وہاں رکھا۔ نو بجے ان کا ایک افسر ETO آیا اور انہوں نے مجھے بلایا اور کہا کہ ان کو معاف کرو، میں معافی چاہتا ہوں، ہم سے غلطی ہوئی ہے۔ میں نے کہا کہ جی یہ کوئی معمولی غلطی نہیں ہے کہ آپ ایک شریف آدمی کو، اگر میں سینئر نہ بھی ہوں تو میں ایک پاکستانی شہری تو ضرور ہوں تو آپ نے جس انداز میں میری بے عزتی کی اور اب آپ کہتے ہیں کہ معاف کرو، میں معاف نہیں کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ معاف نہیں کریں گے تو آپ کو ہنگا پڑے گا، بلیدی سوچو، میں نے کہا کہ میں نے سوچا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے پونے دس بجے اپنا دفتر بند کیا، مجھے زبردستی دفتر سے گھسیٹ کر road تک بھوڑ دیا کہ آپ جائیں۔ میں وہاں سے سوار ہوا اور میں نے ان سے کہا کہ میں direct airport جا رہا ہوں، گیارہ بجے میری flight ہے لیکن میں نے ان کو کہنے کی حد تک یہ کہا اور میں سیدھا Lee Market آیا اور پوچھا تو مجھے پتا چلا کہ تین بسیں کھڑی تھیں، انہوں نے road block کر دیا پھر اس کے block کرنے کے بعد جب والوں کو پتا چلا، جب والوں نے پورے جب کو block کر دیا، اس کے بعد کراچی والوں کو پتا چلا وہاں جو ہمارا صوبائی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر محمد

صادق صاحب اطلاع ملنے پر وہ آگئے۔ قاری عثمان آگئے اور دیگر ہمارے سارے ساتھی جمع ہو گئے۔ پھر انہوں نے پورے روڈ کو بلاک کیا۔ جب میں وہاں دس بجے پہنچا تو کم از کم اڑھائی تین ہزار لوگ جمع تھے۔ چار پانچ سو بسیں بھی جمع تھیں۔ انہوں نے یہ فیصلہ کیا۔ جب تک ہمارے پاس ایکسائیز سیکریٹری آگئے۔ وزیر اعلیٰ اور گورنر کا بھی فون آیا کہ روڈ کو کھول دیں۔ چیف منسٹر سندھ نے جام صاحب کو فون کیا اور جام صاحب نے مجھے کوئٹہ سے فون کیا کہ بیدی تم روڈ بلاک کو ختم کرو۔ میں نے کہا جام صاحب، ہم غیرت رکھتے ہیں، بے غیرت نہیں ہیں۔ آپ ہمارے وزیر اعلیٰ ضرور ہیں لیکن روڈ بلاک اس وقت تک ختم نہیں کریں گے جب تک یہ دو انسپکٹرز میرے سامنے لا کرز arrest نہیں کئے جائیں گے۔

آخر میں یہ مجبور ہو گئے اور ایک مطالبہ میرا تھا کہ جتنے Check posts تھے ان کو ختم کرو۔ آئندہ کوئی ایکسائیز اور یہ جو دوسرے Check posts ہیں ان کو ختم کرو، ہمیں بتاؤ اور کھ کر دے دو یہ یہاں نہیں رہیں گے۔ عوام کو اس طرح بیجا اور ناجائز تنگ نہیں کیا جانے گا۔ چند بیسیوں کی خاطر جناب چیئر مین! یہ بھتہ لینے کے لئے لے جاتے ہیں۔ اور ہماری عورتوں کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں۔ پھر بھی کہتے ہیں کہ بلوچستان والے پتا نہیں پاکستان کے خلاف کیا کرتے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اس سے پہلے جناب! ہمارے سابق وزیر اعلیٰ اختر میگل کے ساتھ جو سلوک کیا گیا، اس سے قبل مناء اللہ زہری کے ساتھ کوئٹہ گارڈ نے جو سلوک کیا، ہمارے چیف جسٹس میگل کے ساتھ ایک ایف سی کے سپاہی نے جو سلوک کیا تھا، تو جناب یہ ایک واقعہ نہیں ہے۔ ابھی مشاہد صاحب ادھر نہیں ہیں۔ میں ان کا بھی شکر گزار ہوں کہ کل انہوں نے میرے اس مسئلے میں میرا ساتھ دیا۔ جب ہم کمیٹی میں کوئٹہ گئے۔ آئی جی ایف سی اور سیکریٹری ڈی جی کوست گارڈ سب نے بریفنگ دی کہ جناب یہ جو آپ لوگ شکایتیں کرتے ہیں یہ on the ground کوئی حقیقت نہیں ہے۔ جب میں کل تین بجے کوست گارڈ ہیڈ کوارٹر میں پہنچا۔ میں نے دیکھا کہ لوگوں کے ساتھ کس طرح زیادتی ہو رہی ہے۔ میں نے آدھے گھنٹے تک نوٹ کیا۔ میں نے تین بندوں کو پیسے دیتے ہوئے پکڑ دیا۔ میں نے کمیشن کو کہا کہ اپنے کرنل کو بلاؤ، نیند سے جگاؤ اور آکر بتانے کہ کل وہ میٹنگ میں کہہ رہا تھا کہ کوئی ایسی بات نہیں ہے تو یہ کیا ہو رہا ہے۔ میں practically محبت کروں گا کہ ہم غلط ہیں یا تم غلطی کر رہے ہو۔ وہ آیا اور اس نے معافی مانگی کہ مجھے کیا پتا

تھا کہ آج آپ کوچ پر سوار ہوں گے۔ سوچا تھا کہ آپ کسی کروڑ یا بڑی گاڑی میں آئیں گے تو ہم آپ کا استقبال کریں گے۔ ہمیں کیا پتا تھا کہ ایک سینیٹر کوچ میں بیٹھ کر یہاں آئے گا۔

جناب چیئرمین! اس کے بعد جب ہم سے بات چیت ہوئی اور یہاں سے آپ لوگوں نے action لیا۔ تو انہوں نے ان دو انسپکٹرز کو تھانے میں بلایا۔ ہم نے وہاں اغواء و اقدام قتل کی FIR درج کروائی۔ میرے سامنے ان دونوں کو ہتھکڑی لگا کر تھانے میں بند کر دیا گیا۔ مجھے اس اقدام سے اطمینان ہوا کہ اگر میرے ساتھ یہ ہوا تو پہلی دفعہ کسی بیوروکریسی کے ساتھ بھی اس طرح ہوا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب چیئرمین!۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اب اور بھی ہے؟

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب چیئرمین! یہ عجیب ملک ہے کہ اس طرح کے کئی واقعات پہلے ہو چکے ہیں۔ ادھر پارلیمنٹ لازمی بھی یہ واقعات ہو چکے ہیں۔ جناب! جب اس سے پہلے ہمارا گزشتہ term تھا ڈاکٹر حنی کو یہاں زخمی کیا گیا اور کئی واقعات ہوئے۔ لیکن آج تک کسی پر کوئی ایکشن نہیں لیا گیا ہے۔ پہلی دفعہ آپ لوگوں کی وجہ سے جو ہماری حمایت کی، عوام نے جو ہسپتال کی۔ ان کی وجہ سے الحمد للہ پہلی دفعہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ کسی انسپکٹر کا لباس اور سارے اتار کر اس کو مظل کر کے جیل بھیج دیا گیا۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ، شکریہ بلیدی صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے اس کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کر دیا ہے مگر یہ کافی نہیں ہے۔ آپ اس پر سخت action لیں۔ یہ زیادتی صرف میرے ساتھ نہیں ہوئی ہے۔ استحقاق پورے سینیٹ کا مجروح ہوا ہے، پورے پارلیمنٹ کا ہوا ہے اور پورے ملک کا ہوا ہے۔ اگر ان کا رویہ میرے ساتھ یہی ہے تو عام غریب جس کا کوئی پوچھنے والا نہ ہو، جس کا کوئی مددگار نہ ہو اور وہ غریب بیوہ عورتیں جن کا کوئی جاننے والا نہ ہو ان کے ساتھ ان کا سلوک کیا ہو گا؟

والانہ ہو ان کے ساتھ ان کا سلوک کیا ہوگا؟

جناب چیئرمین! اس ملک کو ہم کہاں لے کر جا رہے ہیں؟ وہ اتنے دلیر اور بہادر تھے کہ ایک سینیٹر ہوتے ہوئے بھی انہوں نے مجھے زد و کوب کیا۔ انسپکٹر محمد علی سومرو یہ بھی کہہ رہا تھا کہ میں محمد میاں سومرو کا رشتہ دار ہوں۔ مجھے وہ کیا کریں گے؟ جب سومرو صاحب نے مجھ سے بات کی تو میں نے کہا کہ سومرو صاحب اگر آپ نے مارنا تھا تو آپ خود مجھے مار لیتے۔ ایک رشتہ دار کے ذریعے آپ نے میری بے عزتی کیوں کروائی؟

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب 'ڈرا wind up کریں۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میں بالکل ابھی کرتا ہوں۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ آپ نے جو action لیا، سینیٹ نے جو action لیا ہے آپ اس پر ڈٹے رہیں اور ان لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں۔ ہم یہ زیادتی برداشت نہیں کریں گے۔ جناب چیئرمین! میں آخر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے جرنلہ خود سنا۔ PTV نے اس کو کوئی کوریج نہیں دی۔ واک آؤٹ کا نام ہی نہیں لیا۔ جن مقررین نے تقریریں کیں ان کے نام بھی نہیں لئے گئے۔ صرف اتنا کہا کہ اس کو کیشی کو سپرد کر دیا گیا۔ یہ ایک اہم مسئلہ تھا اور اس پر دو کھٹے یہاں debate ہونی تھی۔ لہذا PTV کے خلاف بھی کارروائی یا تحقیقات ہونی چاہیے۔ میں اپنے colleague ڈاکٹر شہزاد وسیم صاحب کا بھی مشکور ہوں کہ میرا تعلق opposition کے ساتھ ہے لیکن انہوں نے بہت اچھے انداز میں اس مسئلے کی حمایت کی۔ انہوں نے بھی ایجنسیوں کو لکھا اور کہا کہ مجھے اس کی رپورٹ دے دیں۔

Mr. Acting Chairman: Thank you Buludi sahib.

آپ خود انصاف کریں بہت زیادہ وقت لے لیا۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب چیئرمین! مجھ پر یہ واقعہ ہوا ہے تو مجھے

بولنے دیں۔ (معزز ممبران نے پر زور مطالبہ کیا کہ بولنے دیں)

Mr. Acting Chairman: Buledi sahib, everybody loves you, we

know that.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، چونکہ آپ بار بار مجھے کہہ رہے ہیں۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ اس طرح کے واقعہ کا اگر اس دفعہ سختی سے notice لیا گیا تو انشاء اللہ تعالیٰ آمندہ دوسری ایجنسیاں alert ہو جائیں گی۔ وہ سمجھ جائیں گے کہ اگر کسی Member of Parliament کے ساتھ ہم نے بدتمیزی کی تو اس کا یہی حال ہوگا۔ لہذا آپ کو اور تمام House کو میں مبارکباد دیتا ہوں کہ پہلی دفعہ سینیٹ کے کسی ممبر کے ساتھ بدتمیزی پر اس کے سامنے وہ لوگ arrest اور suspend ہوئے۔ میں ان تمام اداروں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس میں میری مدد کی اور انہوں نے ان لوگوں کو گرفتار کر کے ان کو suspend کیا۔

میں آخر میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہ جو غریبوں کا مسئلہ ہے۔ ہماری عورتوں کی جو بے حرمتی کی گئی، اگر آمندہ کسی پولیس اہلکار نے، F.C والے نے، کوسٹ گارڈ والے نے عورتوں پر ہاتھ ڈالا یا ان کی بے حرمتی کی یا ان کو تنگ کیا تو ہم مرتے دم تک اس قسم کی قربانی دینے کے لئے انشاء اللہ تیار ہیں۔ ہم نے کبھی یہ برداشت نہیں کیا ہے۔ اگر ہمیں مجبور کریں گے، اگر ہمارے ساتھ اس قسم کی زیادتی ہوتی تو ہم ان کو اس House کے توسط سے بتانا چاہتے ہیں کہ وہ خود بھی وہاں سلامت نہیں رہیں گے۔ وہ ہماری سرزمین ہے اور ہمیں جینے کا حق ہے۔ اگر وہ زیادتی بند نہیں کریں گے۔ ہم ان کو challenge دیتے ہیں کہ وہ اپنے تحفظ کا خود بندوبست کریں۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Acting Chairman: Raza Rabbani Sahib! I have got a request from the honourable Minister Dr. Sher Afgan that he has to be somewhere at 6.30 with the Prime Minister, so can I take his three questions earlier than other questions.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, we have no objection.

Mr. Acting Chairman: Thank you. Q.No. 74.

74. ***Mr. Muhammad Akram:** (Notice received on 2-11-04 at 1.50 p.m.)
Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- the number of District Nazims, Tehsil Nazims, Union Council Nazims and Councilors in the country with province-wise break-up;
- the salary, allowances and other fringe benefits admissible to the said Nazims and Councilors; and
- the amount spent on the salaries, allowances and other benefits of the said Nazims and Councilors during the last one year?

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: The requisite information is being collected from quarters concerned and would be placed before the House as and when received from them.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، جناب والا! انہوں نے province wise categories پر بھی ہیں پہلے ضلع ناظمین پنجاب کے 34 ہیں، سندھ کے 16، صوبہ سرحد کے 24 اور بلوچستان کے 27۔ کل ضلع ناظمین 101 ہیں۔ اب تحصیل ناظمین 122 پنجاب، 102 سندھ، 46 صوبہ سرحد، 74 بلوچستان، کل 344۔ اب یونین ناظمین پنجاب کے 3453، سندھ کے 1094، صوبہ سرحد کے 957، اور 518 بلوچستان کے، کل 6022 ہیں۔ اب کونسلرز 68607 of Punjab, 21824 of Sindh, 18915 Frontier, 10497 Balochistan.

Total 1,19,843 Councillors in entire Pakistan.

ab an کے privileges & perks کی بات ہے۔ ضلع ناظم کا honoraria 15000

as per government rules, if official car is ہے official car, private car ہے TA

daily Rupees 500 entitled to stay اور not available air travel economy class.

at government rest houses on payment of normal charges on tour, if

guest house is not available may stay at hotel on payment equivalent to

official vehicle/ private vehicle for بعد کے اس اور three times of daily.

honoraria کا نام کا ہے۔ اور تحصیل نام کا official duty as per government rules Rupees 8,000 اور یونین کونسل کے نام کا honoraria rupees 3000 ہے اور ان کو کوئی چیز حاصل نہیں۔ یہ ان کے honoraria کا سلسلہ ہے جو حکومت payment کرتی ہے۔ سندھ میں Nazim is getting Rs. 20000 اور vehicle بھی ہے اور daily TA according to the rules ہے اور پھر ان کے Town Nazim honoraria Rs. 15000 اور بقیہ یونین کونسل نام کا Rs. 3000, honoraria اور reserved seats جو ممبر ضلع کونسل کے ہیں ان کا Rs. 7000 honoraria ہے اور daily Rs. 300 per day اور بقیہ جو reserved seats ہیں اس میں ٹاؤن یا ٹوکا کا honoraria نہیں ہے daily Rs. 200 and they are attending their houses.

تیسری بات یہ ہے کہ اس میں پوچھا گیا تھا کہ آج تک total expenses کتنے ہوئے ہیں۔ اس میں بات یہ ہے کہ تمام provincial governments کو تقریباً پہلی دفعہ یہ سوال 25-8-2004 کو National Reconstruction Bureau کی طرف سے موصول ہوا۔ یہ 24-8-2004 کو بھیجا گیا تھا۔ اس کے بعد تقریباً 9-9-2004, 13-9-2004, 17-9-2004, 20-9-2004, 25-9-2004, 8-10-2004, 19-10-2004, 25-10-2004, 28-10-2004, 11-11-2004 اور آخری reminder 27-11-2004 کو دیا گیا تھا۔ This is third part of the question اس کے ایک حصے کی reply آئی ہے اور total expense incurred کی تفصیل ابھی تک نہیں آئی۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، ہاں جی آپ کیا کسنا چاہتے ہیں۔

سینیٹر اسفندیار ولی، میں سب سے پہلے اٹھا ہوں۔

Mr. Acting Chairman: Yes, Asfandyar Wali Sahib.

Senator Asfandyar Wali: Sir, My request to you would be that he has not been able to get all these figures. So, if you could put this

question on to the next rota day.

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ نے کچھ لمبا کہہ دیا I don't think anybody is really able to get the whole thing defer کر دیتا ہوں اور آپ اس کو written میں بھیج دیں and then we will publish it. OK. Let's we go on the next question No. 92, Mr. Farhatullah Babar.

92. *Mr. Farhat Ullah Babar: (Notice received on 4-11-2004 at 12.35 p.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to refer to the Senate Starred Questions No. 160 replied on 23rd January 2004 and state:

- (a) *the present status of the cases against the persons mentioned in the above said reply; and*
- (b) *whether any NAB case has been registered against any other minister of state, adviser and chairman of the Standing Committees of National Assembly or Senate, if so, the nature and present status of the cases?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: Reply is appended below:—

(a) Present status of the cases against the persons mentioned in reply of Senate Starred Question No. 160 is as under:—

Ser	Name	Allegation	Present Status
a.	Faisal Saleh Hayat (Federal Minister)	Willful default	Case under trial in Accountability Court
b.	Aftab Ahmed Khan Sherpao (Federal Minister)	*Misuse of authority *Corruption and Corrupt Practices	*Under trial in Accountability Court *Appeal in Supreme Court

c.	Rana Nazir Ahmed	*Misuse of authority *Assets beyond known sources	Case under trial in Accountability Court.
----	------------------	--	---

(b) Details is as under: —

Ser	Name and Status	Allegation	Date of auth	Invg closed/ completed
a.	Mr. Jahangir Khan Tareen, Federal Minister of Industries and Production and Special Initiatives	Misuse of authority	28-8-00	Closed on 17-5-2000
b.	Mr. Liaqat Ali Khan Jatoi, Ministry of Water and Power	Misuse of authority	25-2-00	Closed on 25-4-2004
c.	Mr. Liaqat Ali Khan Jatoi, Ministry of Water and Power	Misuse of authority	28-3-00	Closed on 3-10-2003
d.	Mr. Liaqat Ali Khan Jatoi, Ministry of Water and Power	Misuse of authority	29-12-99	Under Investigation.
e.	Mr. Sarwar Khan Kakar, Senator Chairman Committee on Local Govt. and Rural Development	Assets beyond known sources	4-10-00	Under process
f.	Mr. Mushahid Hussain, Chairman Committee on Foreign Affairs, Kashmir Affairs and Northern Affairs.	Misuse of authority	7-2-02	Closed on 11-5-02

Mr. Acting Chairman: Any supplementary question?

سینیئر فرسٹ اللہ باہر، جناب چیئرمین! اس سوال کے جواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ کون کون سے وزیر صاحبان ہیں جن کے خلاف NAB میں cases ہیں، ان کی نوعیت کیا ہے۔ میں متعلقہ وزیر صاحب سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کل اس floor پر جناب ہمارے دوست معزم سینیئر مشاہد حسین نے واضح طور پر کہا کہ ان کے خلاف NAB کا کوئی case نہیں ہے۔ NAB کا case نہ ہونے کی وجہ سے اس کو withdraw کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ پھر اس سوال میں جو آخری Item (f) ہے اس میں ظاہری طور پر غلط کیوں لکھا گیا ہے کہ مشاہد حسین کے خلاف بھی NAB case تھا۔ یہ ہمارے دوست مشاہد حسین کی کردار کشی کے مترادف ہے اگر یہ اطلاع غلط ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وزیر صاحب جواب دیں گے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، جناب والا! بات درست یہ ہے کہ ان کے خلاف investigation باقاعدہ شروع ہوئی اور اس پر الزام تھا misuse of the authority اور وہ 7-2-2000 کو اس حوالے سے ان کی investigation کی گئی۔ جب مکمل investigations ہو گئیں۔ Nothing was found اور پھر اس کا ایک طریقہ کار ہے کہ جب investigations مکمل ہو جاتی ہیں تو NAB والے وہ case for ever close کر کے کورٹ کو بھیجتے ہیں اور کورٹ وہاں سے order کرتی ہے the case is closed اور یہ 11-5-2002 ان کے خلاف جو بھی investigations ہوئیں in context with misuse of authority that was closed. Nothing was found and it was dropped and that is why it was said that nothing was against him which could be put in the form of a trial. Then it was closed completely.

Senator Asfandiyar Wali: Sir, I would like to draw your attention to the 'b' part of the question. The 'b' part says, whether any NAB case had been registered. It does not say investigated. It is a NAB

case been registered against any other Minister of State, Advisor and Chairmen of the Standing Committees. Specific word used is 'registered'

اور اسی کے تحت آخر میں 'f' میں مشاہد حسین سید صاحب کا نام ہے۔

Now the honourable Minister has said that it was an investigation. Now is this written reply incorrect or was the reply that the honourable Minister gave us now on the floor of the House was incorrect? Because here it says the case was registered. He said that it was under investigation. Now is NAB correct or is the honourable Minister correct?

Mr. Acting Chairman: Yes, Dr. Sahib.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi (Minister for Parliamany Affairs): No case was registered

in what capacity.....

میں ابھی بتاتا ہوں

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, this adds to this. The honourable Minister also while giving the reply said that it is a standard procedure of NAB that any matter which has to be closed has to go to court. Now, if it is a matter which is only under investigation then what is the jurisdiction of the court because as far as I remember the NAB Ordinance clearly state that if there is a case then that case is pending before the Accountability Court and if that case is to be withdrawn or closed then the permission of the court is to be taken but if it is a matter which is under investigation then how is the matter under investigation going to a court and say going to the Accountability Court they say that this investigation is closed.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: That is very simple matter. Any investigation...

جناب قائم مقام چیئرمین، ان کو جواب تو دینے دیں ناں فاروق صاحب اس کے بعد آپ بولیں۔

ڈاکٹر شیر افغان خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، آپ بعد میں پوچھ لیں پہلے میں ان کا جواب دے لوں۔ اصل میں طریقہ کار یہ ہے کہ investigations are

carried out. When the case is made out of it then it is said as a reference

and in connection with that FIR along with that is known as a reference

under which it is working, جو بناتی ہے which is submitted to the court. NAB

اب اس the case in the form of reference is submitted to the court of Trial.

person has been found guilty and کی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم تو یہ ہے کہ جس میں

in the form of reference the case is submitted to the court for the trial.

There is another thing. At the lower level when there is a charge against

somebody else, the misuse of authority while he was a Chairman of

Standing Committee for Foreign Affairs, Kashmir Affairs and Northern

Affairs.

Senator Mian Raza Rabbani: Pardon me, the Minister is not even aware that misuse of authority charge cannot be for him when he was a Chairman of the Standing Committee because he is presently Chairman of the Standing Committee.

Dr. Sher Afghan Khan Niazi: No, no.

Senator Mian Raza Rabbani: Of course, it is a matter of record. Mushahid is presently the Chairman of the Standing Committee.

Does he mean to say that he is committed misappropriation. He is not even aware of the facts.

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ کچھ muddle سا ہے۔

ڈاکٹر شیر افغن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، بات یہ ہے کہ

now he is Chairman.

جناب قائم مقام چیئرمین، رضا انہیں بولنے دیں۔

(مداخلت)

Senator Mian Raza Rabbani: How can an investigation prove that a person is guilty or he is not guilty. Investigation can only come to the conclusion that prima facie there is a case against a person. How can an investigation hold a person guilty.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Sir, prima facie the case is made out in the form of reference.

Senator Mian Raza Rabbani: Prima facie a case is made out. Yes, if he is trying to say that in NAB, there you are guilty at the moment and an investigation is started against you, then he is substantiating our position that yes NAB is a draconian law. It is a law which does not adhere to the standard of natural justice. Then he is substantiating our position and I am grateful for doing that.

جناب قائم مقام چیئرمین، فاروق صاحب، ذرا آرام سے بولیں۔ غلط بیانی کر رہے

ہیں۔

Senator Farooq Hamid Nack: Sir, the law is, I tell you what the law is, if a person is arrested, when a person is arrested and a remand

is obtained then the permission of the Court is necessary but if the investigations are going on and a person is not even informed then the permission of the court is not necessary.

پر کل مشاہد صاحب نے خود فرمایا کہ وہ ۴۴۰ دن بند رہے ہیں۔ اس کے بعد ان کا case close کیا گیا۔ کیا ان کو Court کے آگے پیش کیا گیا؟ اگر نہیں کیا گیا تو It was totally wrongful confinement under Section 342.

Mr. Acting Chairman: What is the question?

سینیٹر فاروق حامد نانیک، میں question تو ابھی پوچھوں گا۔ ان کو clarify کر

رہا ہوں کہ he is distorting the facts and the law. The Minister is distorting the facts and the law.

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: Let me ask the question.

یہ آپ کو کہہ رہے ہیں کہ facts distort کر رہے ہیں۔ Are you distorting the facts?

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، جو ماضی کی بات ہے وہ تو میں بتا رہا ہوں کہ یہ صورتحال رہی ہے کہ misuse of authority کے تحت investigation NAB نے کی۔ He was there۔ وہ اب اس وقت Standing Committee کے Chairman ہیں۔ اب اس دوران ۲ سال میں تو کوئی ان کے خلاف allegations ہی نہیں ہیں۔ جہاں تک یہ بات ہونی کہ ان کے خلاف investigation کی گئی۔

In the past not before that he became the Chairman of the Standing Committee.

(Interruption)

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ میرا خیال ہے as an example بتا رہے تھے۔

Senator Mian Raza Rabbani: This information is either

correct or this information is not correct? Now in the face what the honourable member said yesterday, is on record, it is unfortunate, he is not present in the House today. It is on record that the honourable member categorically said that there was no investigation against him. He said that the Prosecutor General of the NAB came in court and he made a statement in reference to a writ petition that his wife has filed, that there is no case against him and here the Minister is alleging that was a case, it was investigated and after the investigation it was found that there is no evidence against him. This is in total contradiction to what was.....

Mr. Acting Chairman: Is that correct?

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Whatsoever he is stating, what I am stating I have got the record and out of the record I got this whole information. I got it authenticated, I ask

Senator Mian Raza Rabbani: Is he trying to insinuate?

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: I am not going to withdraw what I have said.

Senator Mian Raza Rabbani: Is he trying to insinuate that an honourable member made a wrong statement on the floor of the House? That is what the honourable Minister is insinuating and he said.

(Interruption)

Mr. Acting Chairman: Would you please listen to me? He is not insinuating. He says it is from record. Speaking from record is not insinuation.

(Interruption)

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Sir, I have got the record. Why he is crying at this level, if I am misstating, I have got the record, I have verified it, I collected it from where? I interrogated officers of the NAB. If it is wrong, he should go for to raise a question of breach of privilege for wrong statement I have given. I will give the proof also. Let him persue the rules. I will insist, I have got categorical written statement, I have verified it, it is on the record of the NAB. Therefore,...

(Interruption)

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: That is written in the answers.

Mr. Acting Chairman: Thank you, alright.

(Interruption)

Senator Mian Raza Rabbani: I am addressing you, I am not addressing him.

Mr. Acting Chairman: It seems that there are two

statements by Mr. Mushahid Hussain as simple is that. So can you

sort it out.

(Interruption)

ڈاکٹر شیر افغان خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، جناب والا! یہ

written replies میں بھی وی چیز دی ہوئی ہے۔

Senator Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman! the point is this that when there is such patent difference between the statements, contradiction between the statement made by the honourable member

and the information which is provided to this House, then how do we know that all the other information which is provided here is not also incorrect like the

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ ان کا سوال ہے، جواب دیں۔
ڈاکٹر شیر افغن خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، جناب والا! بات یہ ہے this is...

Senator Mian Raza Rabbani: How did he know that this was not concocted in the....

Mr. Acting Chairman: Let him answer it.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: This can be read into the conditions of admissibility. It is hypothetical which he is placing before. Then a thing has come

Senator Mian Raza Rabbani: It is not hypothetical, how is it hypothetical?

(Interruption)

Senator Mian Raza Rabbani: There was an honourable member who made a statement, categorical statement yesterday and there is the Minister making a

(Interruption)

جناب قائم مقام چیئرمین، رضا ربانی! اسے بولے تو دو۔

(Interruption)

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, where is the hypothetical question?

Mr. Acting Chairman: This is not a debate, let him answer.

بھائی اس کا جواب بھی سنیں ناں آپ۔ دیکھو، اس کا جواب تو سن لو پھر اس کے بعد اس پر بولو۔
ڈاکٹر شیر افغان خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور) : یہ تقریر فرمائیں

اور غصہ نکال لیں، then I will reply. Let him calm up.

Mr. Acting Chairman: Let him say.

سینیٹر میاں رضا ربانی، یہ میرا ممبر تو نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں رضا ربانی صاحب، you give him a chance,

let him explain and what you to don't like or you disagree with then get up

and say but let him speak. بولیں۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Sir, whatsoever I have stated out of this thing, this has been in the book placed before this august House is correct.

Mr. Acting Chairman: That is it. He is categorical, he said that is correct.

Senator Mr. Farooq Hamid Naek: I want to put a question with your permission.

Mr. Acting Chairman: Last question by the way.

Senator Farooq Hamid Naek: Thank you Mr. Chairman. I am grateful for permitting me to put the question to the honourable member.

یہ جو B answer دیا گیا ہے اس کا 92 question or اس میں لیاقت علی خان جتوئی صاحب جو Minister of Water and Power ہیں، ان کے خلاف تین cases کا ذکر کیا گیا ہے۔ دو cases کی investigation 2000 میں start ہوئی اور 2003-04 میں انہیں close کیا گیا۔ تیسرے case کی investigation 1999 میں start ہوئی اور یہ still under investigation

ہے۔ آپ یہ دیکھیں کہ تین سال گزر گئے ہیں لیکن investigation ختم نہیں ہوئی ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی : جناب والا! میں عرض کرتا ہوں۔۔

سینیٹر فاروق حامد نائیک : جناب والا! انہیں کہیں کہ تشریف رکھیں۔

(مداخلت)

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی : انہیں کہیں کہ تقریر نہ کریں بلکہ سوال پوچھیں۔

سینیٹر فاروق حامد نائیک، معزز وزیر صاحب! میرا سوال ہے۔ محمد سرور خان کا کرد

کے خلاف 2000 investigation میں شروع ہوئی ہے اور یہ ابھی تک under process ہے۔

what do you mean by under process? اس سے کیا ثابت ہوتا ہے NAB that

organization is nothing but an organisation which is being used for

torture, harass and victimizing the politicians and blackmail them.

(Interruption)

Senator Farooq Hamid Naek: Sir, the Chairman of NAB is misusing his authority to harass and blackmail the politicians.

جناب قائم مقام چیئرمین : فاروق صاحب! please ask a supplementary

question on it. Do not give a statement.

Senator Farooq Hamid Naek: He is not an authority to harass and blackmail the politicians.

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ اختیار میرے پاس ہے کہ میں بتاؤں کہ یہ correct

ہے یا wrong ہے۔

Senator Farooq Hamid Naek: Chairman NAB should be removed immediately. Sir, let me finish.

(Interruption)

Senator Farooq Hamid Naek: Chairman NAB is an Army

General. He is putting a bad name to the Army of Pakistan. Please let me finish.

Mr. Acting Chairman: Farooq Sahib, please one minute. Are you capable of answering and staying on your own point or not?

Senator Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman.

Mr. Acting Chairman: Raza Rabbani Sahib, why are you coming in. Let him speak.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, you are coming in.

Mr. Acting Chairman: No, I am not.

Senator Mian Raza Rabbani: Of course you are.

Mr. Acting Chairman: Mr. Raza, please sit down.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Sir, let me explain. I have understood his question.

Senator Farooq Hamid Naek: Sir, this answer shows that the Chairman NAB is misusing his authority. He is a sitting General of the Pakistan Army. He is giving a bad name and maligning the Pakistan Army.

(Interruption)

ڈاکٹر شیر افغان خان نیازی: جناب والا! ان کے یہ remarks expunge کر دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: فاروق صاحب! بات سنیں۔

Senator Farooq Hamid Naek: He should resign according to the judgement of the Supreme Court of Pakistan.

(Interruption)

ڈاکٹر شیر افغن خان نیازی: سیدھی سی بات ہے کہ basically ان کا question

ہے۔

Senator Farooq Hamid Naek: A judge of Supreme Court be appointed as Chairman NAB.

ڈاکٹر شیر افغن خان نیازی: میں ان کا جواب دیتا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ ان کا جواب تو سنیں۔

Senator Farooq Hamid Naek: Look at the way

کہ 1999 investigation سے جاری ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: نائیک صاحب! بات سنیں۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: He is abusing the rules.

Senator Farooq Hamid Naek: This is how government is running this country. This is how...

جناب قائم مقام چیئرمین، فاروق صاحب! آپ ان کا جواب تو سنیں۔

Mr. Sher Afgan Khan Niazi: Sir, he is putting expression and using acrimonious remarks.

(Interruption).

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: He is inferring these things himself. It is not a court. It is the Senate.

جناب قائم مقام چیئرمین، شیر افغن صاحب۔

ڈاکٹر شیر افغن خان نیازی: جناب والا! اگر یہ جواب سننا پسند کرتے ہیں تو میں

جواب دیتا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر شیر افغان نیازی : اصل میں بات یہ ہے کہ closing process بھی investigation کا ایک last حصہ ہے۔ جب closing کے لئے case بھیجے جاتے ہیں to the court which is capable and competent to dismiss it. That's why this is on the way for closure. That means the investigation...

Mr. Acting Chairman: Thank you. Both cases of Mr. Kakar and Liaqat Ali Jatoi are not proven. Nothing happened out of it and they are on the way of closure.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: Thank you. No more question.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, the point is made.

Mr. Acting Chairman: Mr. Raza, we have had enough.

Senator Mian Raza Rabbani: No. We have had...

(Interruption)

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, the point is this. There is a very basic point and that basic point is this....

(Interruption)

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, there is one very basic point which you have to decide and I am putting it to you in all humbleness. The point is that an honourable member made a statement before you. That statement is on the record and that statement has been reported in the press today. Then again before you today, the honourable Minister has not once but the honourable Minister...

(At this stage Dr. Sher Afgan Khan Niazi left the House)

If he is going out of the House, then defer this till he comes back.

(Interruption)

Senator Mian Raza Rabbani: Prime Minister is not more important than the House.

Mr. Acting Chairman: I certainly do that.

Senator Mian Raza Rabbani: He has to answer this House. He is answerable to this House. Appointment with the Prime Minister can wait. It is a question of priority. You must direct the Minister to respect this House. Sir, I am sorry.

(Interruption)

Mr. Acting Chairman: We shall certainly do that.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, have you noticed the way he went out?

Mr. Acting Chairman: We can't catch him.

(Interruption)

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, this is not all. This is not all.

This House is more important. We are going to walk out for the disrespect shown by the Minister for the House. The Prime Minister is considered more important than this House and the disrespect shown to the Chair. This is not fair.

Mr. Acting Chairman: Raza sahib, we will bring him back.

(interruption)

(At this stage the Opposition staged a walk out from the House.)

Mr. Acting Chairman: Now, if you want to do a walk out, it is

fair enough. Fine. Let us get on to the other questions. Buledi is not here.

Question No. 64, Dr. Muhammad Ismail Buledi. Not present, anybody on his behalf. Question No. 65, Dr. Muhammad Ismail Buledi. Not present, anyone on his behalf.

وسیم صاحب! وزیر صاحب آگئے ہیں، آپ انہیں کہیں کہ آجائیں۔ نہیں، آپ پتھیں۔ شیر افغان صاحب! that was not the right thing to do. You should have at least asked me کہ میں جا رہا ہوں۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: They were just discussing the matter. They were not asking any question.

Mr. Acting Chairman: No, no, they were asking a question.

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: I requested you that I have to go to the Prime Minister. He has called me, that is why I requested for.

Mr. Acting Chairman: You see, then you should not have come. You should have said that I am not here then I would have said, I would have deferred these questions.

ڈاکٹر شیر افغان خان نیازی، اگر یہی questions آپ defer کر دیں next time کے لیے then I will be coming back and I will give reply. سینیٹر میاں رضا ربانی، ٹھیک ہے defer کر دیں جناب۔

Mr. Acting Chairman: Would that be alright? Alright. Fair, these questions stay deferred and they will be put in the next sitting.

ڈاکٹر شیر افغان خان نیازی، 94 ویں defer کر دیں۔
جناب قائم مقام چیئرمین، یہ سارے defer ہو گئے۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, then fix it tomorrow.

Mr. Acting Chairman: We will see, whatever possibly can be. We will try to accommodate. Alright. No, no, you don't have to cross talk, Farhatullah! address me, don't address him. I think we have had enough fun.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, this is not fun.

Mr. Acting Chairman: I mean, you are doing cross talking. Is this not fun? Talk to me.

Senator Mian Raza Rabbani: Yes, we will talk to you.

Mr. Acting Chairman: Question No. 64, Dr. Muhammad Ismail Buledi.

64. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 02-11-04 at 1.30 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) the number of persons appointed in Sui Southern Gas Pipe Lines since 2002 with province-wise break-up; and*
- (b) the procedure adopted for the said appointments?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) 118 persons have been appointed on regular basis (Career appointments) and 41 persons on Contract (temporary Basis) since 2002. The detailed province-wise break-up is as under:

Regular basis

Year	Domicile				Total	
	S(R)	S(U)	Punjab	Balochistan	NWFP	
2002	—	51	3	1	—	55
2003	2	14	6	1	—	23
2004	2	30	5	1	2	40
Total:	4	95	14	3	2	118

On Contract (Temporary basis)

Year	Domicile				Total	
	S(R)	S(U)	Punjab	Balochistan	NWFP	
2002	—	—	—	—	—	—
2003	4	9	3	2	1	19
2004	4	12	4	1	1	22
Total:	8	21	7	3	2	41

(b) Recruitments have been made for specialized operations requiring highly skilled and specialized persons, through press advertisements for IT, Finance, Medical, Security and Billing Departments. Candidates were interviewed by a Ranking Panel and those found suitable were interviewed by a Selection Panel conducted by the senior Management and approved by the MD who is the competent authority.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جی شکریہ۔ میرے خیال میں مجھے کوئی وزیر تو نظر نہیں آ رہا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ کو جواب دیں گے، آپ سوال پوچھیں۔
جناب شاہد اکرم بھنڈر، (وزیر مملکت برائے قانون و انصاف) جی میں جواب دوں گا۔
سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، کیا آپ gas کی وزارت میں بھرتی ہو گئے ہیں۔
یہ کس محکمے کے ہیں جناب۔

Mr. Acting Chairman: Buledi sahib, What are you trying to do? Why are you talking to him? You want an answer, he will give you an answer. Now, get on with it.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! میں نے یہاں پوچھا تھا کہ 2002ء سے Sui Southern Gas میں کتنے لوگ contract پر اور کتنے لوگ confirm بھرتی ہوئے ہیں تو انہوں نے جو figures دیئے ہیں، اس کے مطابق بلوچستان کے صرف تین لوگ بھرتی ہوئے ہیں اور سندھ (شہری) سے 95 اور سندھ (دیہی) سے 4۔ دوسرے جو contract basis پر بھرتی ہوئے ہیں اس میں بلوچستان کے 3 ہیں اور سندھ (شہری) کے 21 ہیں اور سندھ (دیہی) کے 8 ہیں۔ میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ بلوچستان سے جس مقدار میں gas پیدا ہو رہی ہے اور یہ جو تین بندے آپ نے بھرتی کیے ہیں 118 میں سے تو کیا یہ انصاف ہے اور کس حوالے سے اور کس کوئے اور کس انصاف کے تحت کیا ہے؟ یہ بلوچستان کے ساتھ انتہائی زیادتی ہے۔ آپ نے کس طرح بلوچستان کو نظر انداز کیا۔ اس کا آپ جواب دے دیں کہ 118 میں سے بلوچستان کا صرف تین کا quota بنتا ہے اور جب ہم چیتے ہیں، روتے ہیں کہ بلوچستان میں گیس پیدا ہوتی ہے اور بلوچستان کے لوگوں کو آپ بھرتی بھی نہیں کرتے اور وہاں جو قریب کے علاقے ہیں ان کو گیس بھی provide نہیں کرتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ آپ زیادتی کرتے ہیں۔ ہم کس طرح بلوچستان والوں کو مطمئن کریں کہ بلوچستان میں جو ملازمت کا کوڑ ہے وہ مل رہا ہے۔

وزیر موصوف مجھے بتائیں کہ 118 میں سے صرف تین دیا گیا ہے وہ کس حوالے سے ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب سوال پوچھیں۔ Do not make a

speech, ask a question. جواب دیں جناب۔

Mr. Shahid Akram Bhinder: The honourable friend should know that Sui Southern Gas Company is a limited Company and the Government has more shares in it.

جو انہوں نے بات کی ہے کہ بلوچستان سے صرف تین آدمی کیوں بھرتی ہوئے ہیں۔ بھرتی as and when required basis پر کی جاتی ہے، جہاں پر ان کی operational ضرورت ہے اس کے علاوہ بھرتی نہیں کی جاتی۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب آپ مجھے address کریں۔ بلیدی صاحب آج آپ کر کیا رہے ہیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، مجھے یہ بتائیں کہ بلوچستان کے لئے ضرورت نہیں تھی۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر، جتنی ضرورت تھی اتنی بھرتی کی گئی۔

Mr. Acting Chairman: Fine, Any other supplementary?

Hidayatullah sahib.

سینیئر سید ہدایت اللہ شاہ، جناب چیئرمین! شکریہ۔ انہوں نے جس طریقے سے بلوچستان کا figure دیا ہے، پنجاب کا figure دیا ہے، اسی طریقے سے صوبہ سرحد میں صرف ایک دو آدمی بھرتی کئے ہیں۔ وزیر صاحب مجھے بتائیں کہ کیا صوبہ سرحد، سارے صوبے میں دو آدمیوں کی گنجائش تھی اور ضرورت نہیں تھی۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر، جناب میں اس سے پہلے عرض کر چکا ہوں، ویسے اگر یہ part (b) of the question پڑھ لیں جو انکا procedure ہے اس میں بھی یہ واضح کیا گیا ہے

کہ سبیل آپڈیشن کے لئے جہاں پر ان کی ضرورت ہوتی ہے تب ہی ان کو recruit کیا جاتا ہے۔
 جہاں پر ضرورت نہیں ہوگی وہاں پر recruit نہیں کیا جائے گا۔
 جناب قائم مقام چیئرمین، فاروق نائیک صاحب۔

Senator Farooq Hamid Naek: Interviews used to be conducted by a ranking panel and a selection panel. Now what is the difference between the ranking panel and a selection panel and who are the persons who are comprising of these two panels.

جناب قائم مقام چیئرمین، جواب دیں گے آپ اس کا۔
 جناب شاہد اکرم بھنڈر، جناب چیئرمین! جو انہوں نے سوال کیا ہے ranking panel and selection panel یہ panels they keep on changing اور اس میں جو ان کی high executive class ہے وہ اور جو ان کے technical لوگ ہیں they comprises of those persons and those panels make the promotions.

Senator Farooq Hamid Naek: This is a very vague answer. I am sorry to say this. This is very vague and ambiguous.

Mr. Acting Chairman: But this is the answer he has got. Any more supplementary? Now, we go to Question No 65, Dr. Muhammad Ismail Buledi. Any supplementary?

بلیدی صاحب آپ نے سوال پوچھنا ہے۔ پوچھیں جی۔ بلیدی صاحب آپ ذرا بیٹھیے ان کو سوال پوچھنے دیں۔

سینیئر انجینئر رخسانہ زبیری، 41 لوگوں کو employ کیا گیا ہے on a contract basis. This is about 35% of the total intake اس کے علاوہ thousands daily wages کے ہیں وہ بھی contract employment میں آتا ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ جو آپ نے special skills بتائی ہیں - specialised persons Billing Department ہو گیا،

Medical ہو گیا، security ہو گیا، I.T. ہو گیا، Finance ہو گیا یہ آپ specialised کہ رہے ہیں۔ یہ تو ایک regular employment میں اس کو induct ہونا چاہیے۔ ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ زیادہ تر public limited companies میں یہی کر رہے ہیں کہ to avoid the contract process جو process of recruitment, regular ہے اس کو کرنے کے لئے یہ contract

So, what is the reason for it? - ہر جگہ چل رہا ہے۔

Mr. Acting Chairman: What is the reason for this thing?

Mr. Shahid Akram Bhinder: Sir, the reason is, because if certain persons are required for special operations, for example, an operation is to be carried for three years there they will be recruited on temporary basis or on contract basis. That is why they are not regular.

Mr. Acting Chairman: Thank You. Question No. 65. Dr.

Muhammad Ismail Buledi.

65. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 02-11-04 at 1.30 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the amount spent by the Sui Southern Gas Company in connection with the Court Cases of its employees from 1997 to December, 2003 indicating also the expenditure incurred by the company on boarding, lodging and transportation of its officers who were deputed to represent the company in the courts?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: Sui Southern Gas Company Limited incurred an expenditure amounting to Rs. 30.831 million on payment of fees to lawyers in connection with Court cases pertaining to reinstatement of Management Trainees and Trainee Engineers from January 1997 to December, 2003. A sum of Rs. 21,42,351 was incurred by the Company on boarding lodging and transportation of its officers who attended the Court cases from January 1997 to December, 2003.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب چیئرمین! میں نے وزیر صاحب سے پوچھا

تھا کہ ستمبر 2003 کے دوران گیس کمپنی نے court cases کے حوالے سے کتنی رقم خرچ کی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ تین کروڑ انہوں نے وکلاء کے لئے خرچ کیا ہے اور 2143751/- روپے انہوں نے accommodation travel and others تو میں یہ وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر وہ اتنی رقم خرچ کرنے کی بجائے ملازمین کو وہ بحال کر لیتے تو کمپنی کو نقصان دینے کا کیا جواز تھا۔ وزیر صاحب اس کا جواب دیں گے کہ کس کے کہنے پر انہوں نے اتنی خطیر رقم خرچ کی۔ اگر یہ نکالے گئے ملازمین کو بحال کرتے تو کم خرچہ ہوتا یہ اس کی تفصیل بتا سکیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جواب دیں گے آپ۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر، جناب! یہ جو فاضل ممبر صاحب نے بات کی ہے یہ دراصل

1994-96 کے period میں

total strength of the company was 4200 and then on government instructions 4257 additional people were recruited. In fact, they were not recruited on permanent basis, they were management trainees and trainee engineers, for a period of six months and after that when the six months finished, they were periodically extended. Now, since it was a burden on the company, so they were not appointed on regular basis and were relieved by the company. Then there people went in courts, the matter is still lying in the courts with the Federal Service Tribunal and with the Supreme Court of Pakistan

(Interruption)

Mr. Acting Chairman: Just a minute, let him finish please.

Mr. Shahid Akram Bhinder: I am telling you sir, the amount the company incurred on....

(Interruption)

جناب قائم مقام چیئرمین، ان کو بولنے تو دیں۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر، جناب! اگر ان کی تنخواہوں کی مد میں دیا جاتا تو پھر ان کو

734 million دیا جاتا تھا۔ what they are asking کہ کتنا ان پر خرچ کیا گیا ہے وہ تو تقریباً

30 million کا ہے اور اگر ان کو تنخواہیں دی جاتیں تو وہ 734 million بنتیں۔

Mr. Acting Chairman: All right. Now one by one. Saadia

Abbasi Sahiba. Let the lady ask.

سینیٹر سعدیہ عباسی، میرا نام ہے you should take my name. Lady

ہوتی ہے۔ جناب سوال یہ تھا کہ تین کروڑ روپیہ وکلاء پر خرچ کیا گیا۔ کیا ہمیں وزیر بتائیں گے کہ
یہ کون وکیل ہیں جن کو یہ تین کروڑ روپے pay کیے گئے ہیں، ان کے نام بتائیں اور کیا ان کو
amount دی گئی ہے؟

جناب شاہد اکرم بھنڈر، یہ تو جناب additional information is required.

Senator Sadia Abbasi: No, this is not additional information.

This was the question.

جناب قائم مقام چیئرمین، اگر آپ کی خواہش ہے تو سوال دے دیں۔ We can

not connect everything that how much money has been taken. بخاری صاحب

یہ ذرا پتا لگا لیں جی then we can give the answer on this issue کہ کیوں اتنا huge
amount گیا ہے۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، جی شاہد صاحب۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر، چھ سو trainees کا case سپریم کورٹ میں ہے اور 2500

litigants ان کے cases، they are at various stages اب اگر یہ information مانگنا

چاہتے ہیں کہ کون کون وکیل ہے تو نیا سوال دے دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ کو جواب دینے کی ضرورت نہیں۔ میں نے کہہ دیا ہے کہ نیا سوال کریں۔ بخاری صاحب۔

سینیٹر سید سجاد حسین، بخاری، جناب چیئرمین! میں آپ کے توسط سے وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہ رہا ہوں کہ تھوڑی یہ وضاحت فرما دیں گے کہ ایک certain period انہوں نے ذکر کیا ہے، ایک particular government کا ذکر کیا ہے۔ کیا یہ political victimization تو نہیں تھی یا genuine basis کے اوپر ان ملازمین کو ہٹایا گیا اور کیا ان کے ذہن میں یہ بھی رہا ہے کہ وہ پاکستان کے شہری ہیں اور اگر ان کو کوئی job مل گئی ہے تو ان کو accommodate کرنے کا کوئی راستہ نکالیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جواب دیں گے آپ۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر، ویسے جناب! میں نے جواب میں بتایا تھا کہ they were initially recruited for six months and not more than that.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی رضا صاحب۔

Senator Mian Raza Rabbani: Will the honourable Minister state that is it correct that the Supreme Court in a number of cases has reinstated these people and that subsequently one contempt petition was filed in this week against Sui Gas for not complying with the orders of the Supreme Court?

جناب قائم مقام چیئرمین، جی وزیر صاحب جواب دیں اس کا۔

Mr. Shahid Akram Bhinder: Sir, I don't have this information, I will get it from the Department and put it on the table of the House.

Mr. Acting Chairman: Your supplementary stands deferred. Farhatullah Sahib, you want to ask the more questions.

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب چیئرمین! وکیلوں کو جو فیس دی گئی ہو۔ فاضل

وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ تین کروڑ روپیہ وکلاء کو دیا گیا ہے تو میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ حکومت کی پالیسی ہے کہ اگر کسی سرکاری وکیل کو سرکاری کام کے لئے hire کیا گیا ہو تو اس کو جو amount دی جاتی ہے وہ ایوان کو بتا دی جاتی ہے۔ اگر یہ information اس case میں دی گئی ہے تو جب پوچھا گیا اس case میں کہ NAB نے وکیلوں کو کتنا پیسہ دیا ہے، اس وقت انہوں نے یہ information کیوں نہیں دی؟

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ نیا سوال نہیں بن گیا ہے؟

سینیٹر فرحت اللہ بابر، جناب چیئرمین! میرا سوال سینیٹ کے فلور پر تھا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سوال تو نیا بنتا ہے۔ آپ نیا سوال پوچھ لیں۔

سینیٹر فرحت اللہ بابر، یہی سوال ہے کہ NAB کے وکیلوں کو جو رقم دی گئی، کیا اس کی بھی تفصیلات یہ دیں گے اگر ہم پوچھیں۔

Mr. Acting Chairman: Yes, this is a question now. Minister Sahib.

Mr. Shahid Akram Bhinder: I am replying on behalf of the Petroleum Ministry. NAB is another different Ministry, they can ask and they will reply it.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی فاروق نانیک صاحب۔

سینیٹر فاروق حامد نانیک، Thank you sir، جناب کیا honourable

Minister صاحب بتائیں گے کہ اس وقت کتنے cases pending ہیں اور کون سی Courts میں pending ہیں، نمبر دو کتنے cases decide ہو چکے ہیں؟ whether in favour of the management or in favour of the persons who were thrown out of service?

جناب قائم مقام چیئرمین، جی منسٹر صاحب جواب دیں۔

Mr. Shahid Akram Bhinder: About 600 trainees in compliance with the Supreme Court's judgement and 600 litigants are

waiting final decision in the Supreme Court, 2500 litigant which are earlier told, they are waiting at the various stages of litigation.

Senator Farooq Hamid Naek: Whether the company has appealed or the persons who are thrown out. Who are the appellants in the Supreme Court?

جناب قائم مقام چیئرمین، جی بتائیں۔

Mr. Shahid Akram Bhinder: I don't follow this question sir.

جناب قائم مقام چیئرمین، ان کا مطلب ہے اپیل کس کس نے کی ہے؟
سینیٹر فاروق حامد نانیک، کمپنی نے کی ہے یا جن کو نکالا گیا تھا انہوں نے کی

ہے؟

جناب شاہد اکرم بھنڈر، جناب دونوں نے کی ہوئی ہے، کسی میں کمپنی نے کی ہے، کسی میں لوگوں نے کی ہوئی ہے۔

Mr. Acting Chairman: Alright, Liaquat Bangalzai sahib, last question.

سینیٹر لیاقت علی بنگرنی، جناب چیئرمین! میرا سوال وزیر موصوف سے یہ ہے کہ سوال نمبر 65 میں انہوں نے فرمایا ہے کہ ہم نے 161 نئے آدمی بھرتی کئے ہیں جبکہ اتنی ہی تعداد میں انہوں نے بلوچستان میں سوئی سادرن گیس کے ملازمین کو نکالا ہے اور اس حوالے سے انہوں نے باقاعدہ سپریم کورٹ میں appeal دائر کی اور وسیم بھاد صاحب ان کے وکیل ہیں اور وہ یہ case جیت بھی گئے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سوال پوچھیں آپ تو statement دے رہے ہیں۔

سینیٹر لیاقت علی بنگرنی، جناب وہ کہہ رہے ہیں کہ ہمارے پاس ملازم رکھنے کی کوئی گنجائش نہیں جبکہ پرانے ملازمین جن کو سپریم کورٹ نے بحال بھی کیا ہے اور اس کے باوجود وہ انہیں نہیں رکھ رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سوال یہ ہے کہ آپ کیوں نہیں رکھ رہے ہیں۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر، جناب جن کے cases سپریم کورٹ سے decide ہوئے

ہیں they have been observed اور آپ کو پتا ہے کہ یہ معاملہ آپ کی سینیٹ کی

Standing Committee کے پاس بھی ہے۔

Mr. Acting Chairman: Question No. 66. Dr. Muhammad Ismail

Buledi.

66. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 02-11-04 at 1.30 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the number of officers and officials of Sui Southern Gas Company who retired from service between January 97 and December, 2003?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: 137 Officers and 336 officials retired from Company's service from January 1997 to December 2003.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary? Mr. Farhat Ullah

Babar.

جناب فرحت اللہ بابر، میرا سوال یہ ہے کہ جو officers and officials ریٹائر

ہوئے ان میں سے کتنے لوگوں کو دوبارہ contract basis پر رکھا گیا؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب وزیر صاحب بتائیں کتنے آدمیوں کو رکھا گیا؟

Mr. Shahid Akram Bhinder: Not to my knowledge sir.

جو 60 years کے بعد ریٹائر ہو گئے دوبارہ contract پر نہیں آئے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Question No. 67. Mr.

Sanaullah Baloch.

67. *Mr. Sanaullah Baloch: (Notice received on 2-11-04 at 1.35 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the estimated reserves of gas in the country as on June, 2004 with province-wise details;*
- (b) *the production of gas upto June, 2004 with province-wise details;*
- (c) *the utilization of gas upto June, 2004 with province-wise details; and*
- (d) *the quantity of gas discovered during the last five years with province-wise break-up?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) The estimated remaining reserves of Gas as on 30th June 2004 in the country are 28.086 Trillion Cubic Feet, the details are at annexure-I (A).

(b) The province-wise details of gas production is at annexure-I (B).

(c) Province-wise gas consumption for the year 2003-04 is at annexure-II.

(d) Province-wise break-up of gas discovered during the last five years is at annexure III.

Annexure-I

A-Province-wise Gas Reserves as of June 30, 2004

Trillion Cubic Feet

S.No	Province	Reserves
1	Sindh	19.854
2	Punjab	1.594
3	Balochistan	6.563
4	NWFP	0.075
Total		28.086

B-Province-wise Gas Production in October 2004

Million Cubic Feet Per Day

S.No	Province	Production
1	Sindh	2551.16
2	Punjab	167.34
3	Balochistan	858.02
4	NWFP	12.31
Total		3588.83

Annexure-II

PROVINCE-WISE GAS CONSUMPTION FOR THE YEAR 2003-04

UNIT : MMCFT

PROVINCES	PUNJAB	NWFP	SINDH	BAL.	TOTAL
SNGPL/SSGCL.	425135	27202	302701	15367	770405
INDEPENDENT SOURCES.	70991		146064	62792	279847
TOTAL	496126	27202	448765	78159	1050252
PER DAY	1359.2	74.5	1229.5	214.1	2877.4

Annexure-III

Province-wise quantity of Gas discovered during last five years

		Billion Cubic Feet		
S.No	Province	Fields	Discovery date	Quantity of Gas
1	Sindh	Jhaberi	March 2000	19.49
		* Sadiq X-1	April-2000	Under evaluation
		* Junathi South	May-2000	12.43
		* Pariwali-3	May-2000	Under evaluation
		Rehmat	September 2001	267.00
		Chak-63	May-2002	9.80
		Chak-66	Jun-2002	1.50
		Jhaberi South	July-2002	10.04
		Chak-2	August-2002	19.00
		Resham	August-2002	4.50
		* Khanpur X-1	October-2002	Under evaluation
		Norai Jagir	October-2002	7.73
		Hakeem Daho	December-2002	65.80
		Bhulan Shah	January-2003	16.12
		Chak-7A	January-2003	3.90
		Niamat Basal	March-2003	42.25
		* Zirkani	May-2003	Under evaluation
		Dars	August-2003	5.25
		Kausar	August-2003	104.00
		Shah Dino	August-2003	0.42
		Siraj South	August-2003	88.00
		* Mehar	December-2003	Under evaluation
		Zaur South	December-2003	1.03
		Usman	January-2004	148.56
		Umar	February-2004	8.62
		Lala Jamali	March-2004	10.00
		* Ali Zaur	April-2004	EWT
		* Fateh Shah	May-2004	EWT
		Sub total		846.04
2	Punjab	-	-	-
3	Balochistan	-	-	-
4	NWFP	Chanda	November 1999	75.40
		* Manzalai	December-2002	EWT
	Total			921.44

* wells are under Extended Well Testing (EWT). Reserves estimates are under evaluation
 ** Reserve estimates are under evaluation.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary? Mr. Raza Khan.

سینیئر رضا محمد رضا، جناب چیئرمین! فاضل منسٹر صاحب سے گیس کے reserve کے حوالے سے، گیس کی پیداوار کے حوالے سے، اس کے مصرف کے حوالے سے اور گیس کی مزید دریافت کے حوالے سے پوچھا گیا ہے۔ اس کے annexure میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ reserves تو انہوں نے 28 trillion کے بتائے ہیں جو کہ بڑی خوش قسمتی کی بات ہے۔ اس میں 19 trillion سندھ میں، 6 trillion بلوچستان میں اور اسی طرح پنجاب میں ایک سے کچھ زیادہ ہے اور پشتونخواہ میں ایک سے کم۔ اسی طرح اس کی production دیکھ لیں کہ اس میں بتایا گیا ہے کہ 2551 million cubic feet سندھ میں اور 858 million بلوچستان میں لیکن جناب اس میں آپ دیکھیں کہ اس کے مصرف سے واضح ہے کہ پنجاب میں تو تقریباً 5 لاکھ یونٹ خرچ ہوتے ہیں، سندھ پر تقریباً ساڑھے چار لاکھ یونٹ خرچ ہوتے ہیں جبکہ پشتونخواہ کی 27 consumption ہزار یونٹ ہے۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ دیکھیں آپ پشتونخواہ کہہ کر سارے ہاؤس کو confuse کر رہے ہیں۔

سینیئر رضا محمد رضا، آپ اس کو جو بھی بولیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں آپ صحیح official نام لیں۔

سینیئر رضا محمد رضا، جناب پشتونوں کی تازہ نئی سرزمین ہے، 'پشتونخواہ وطن ہے' اس کا نام آپ جو بھی رکھیں۔

سینیئر اسفند یار ولی، جیسے آپ کو پیار سے سب کانڈر صاحب کہتے ہیں جبکہ آپ کا نام غلیل الرحمن ہے۔ آپ کو ہم کانڈر صاحب کہتے ہیں سب پہچان لیتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اچھا یہ عرف ہے، 'also known as, alright fine.'

سینیئر رضا محمد رضا، جناب! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ سب سے کم گیس کا مصرف بلوچستان اور پشتونخواہ میں اس نے ہو رہا ہے کہ آپ نے ان کے بیشتر علاقوں کو گیس مہیا نہیں کیا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس پیداوار کے باوجود ان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، پھر سوال کیا بنے گا؟

سینیئر رضا محمد رضا، میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا Government کا کوئی ایسا منصوبہ ہے کہ بلوچستان کے ان تمام علاقوں کو جو gas سے محروم ہیں، پشتونخواہ کے ان تمام علاقوں کو جو gas سے محروم ہیں اور یہ جو مرکز کے زیر انتظام وسطی پشتونخواہ کے علاقے ہیں، یہ جو gas سے محروم علاقے ہیں، کیا ان کو gas مہیا کرنے کا کوئی منصوبہ ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، ان علاقوں میں gas مہیا کرنے کا آپ کا کوئی منصوبہ

ہے؟

جناب شاہد اکرم بھنڈر، جی sir، gas کی extensions department کے پاس

کئے ہیں، بلوچستان میں کافی منصوبے ہیں they are working on it.

جناب قائم مقام چیئرمین، اچھا وہ مالا کنڈ کیسے ہو گیا، he is doing what.

ڈاکٹر صاحب! آپ تھوڑا سوال پوچھیں گے۔

Senator Dr. Abdullah Riar: Thank you Mr. Chairman. Would the honourable Minister explain that in the past five years of discoveries on the gas in various provinces, if you look at the annexure-III there is some extended list of discoveries in Sindh, two discoveries in NWFP and none in Balochistan and Punjab. My question to the honourable Minister is sir, has there been any effort or there was no effort in this regard in Balochistan, in Punjab and there was no discovery, no mention of that kind in this question.

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب! آپ اس کا جواب دیں گے۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر، جناب چیئرمین! جہاں، جہاں سے recoveries ہوئی ہیں

that have been enumerated in the list جہاں سے نہیں ہوئیں، وہاں پر نہیں ہوئیں۔

Mr. Acting Chairman: Anybody else, Asfandiyar Wali sahib.

سینیٹر اسفندیار ولی، Sir یہ جو ملاکنڈ اسجنسی میں جو connections آج کل لگ

رہے ہیں اور نئی pipe lines کچھ رہی ہیں۔ sir, this is part of the Annual programme.

Mr. Acting Chairman: It does not relate to this question, does it,

جی۔ it does not relate to this question, does it. ملاکنڈ میں ' they are talking

something else وزیر صاحب! آپ اس کا جواب دیں گے۔

Mr. Shahid Akram Bhinder: Sir, this has got nothing to do with this question.

Mr. Acting Chairman: Yes, I thought.

Senator Asfandiyar Wali: Sir, you thought because

جو connections وہاں دیہاتوں کو مل رہی ہیں۔ because of the by election.

Mr. Acting Chairman: What are you trying to say?

Senator Asfandiyar Wali: What I am trying to say is

کہ ملاکنڈ پر آج اتنا دودھ کیوں آ رہا ہے، اتنا پیار، محبت وہاں کیوں ہو رہا ہے I but that is all I wanted to say.

Mr. Acting Chairman: I don't think that the Minister is in a position to answer this question. Anybody else, please, sit down Syed sahib. Question No. 68 Mr. Sanaullah.

68. *Mr. Sanaullah Baloch: (Notice received on 2-11-04 at 1.35 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the comparative prices of Petrol, Diesel and other petroleum products as on 12th October, 1999 to 2003 and reasons for the fluctuations if any?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: The comparative prices of Petrol, Diesel and other Petroleum Products as on 12th October 1999 to 2003 are given as under:

S. No.	Petroleum Products	Price as on 12-10-1999	Price as on 12-10-2003
1.	Petrol	26.04	30.73
2.	Diesel	10.66	21.00
3.	S.K.O.	10.50	19.52
4.	L.D.O.	8.50	16.45
5.	JP-I	9.40	13.16
6.	JP-4	11.50	16.65

The reason for the increase in prices of petroleum products in domestic market is attributable to the fluctuations in POL prices in the International Market.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیئر رضا محمد رضا، Petroleum کی prices کے متعلق پوچھا گیا ہے اور آپ sir یہ chart دیکھ لیں کہ جب سے مشرف صاحب بیٹھے تھے '12 October, 1999 کی قیمتوں کا اور 2003 تک کی قیمتوں کا پوچھا گیا ہے۔ Sir، اس میں دیکھیں petrol 26 روپے سے 30 روپے پر چلا گیا ہے اور diesel 10 روپے سے 21 روپے سے تجاوز کر گیا ہے۔ باقی جو petroleum مصنوعات ہیں، سب کے سب double ہو گئے ہیں اور جواز یہ بتایا گیا ہے کہ یہ تو International market میں petroleum کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ میں Minister صاحب سے یہ پوچھتا ہوں کہ کیا وہ بتا سکیں گے کہ یہ جو ہماری قیمتیں diesel کی 'petrol اور petroleum مصنوعات کی double ہو گئی ہیں، کیا International market میں بھی یہ prices double ہو گئی ہیں، عالمی مارکیٹ میں اس کے اضافے کی ratio کیا ہے تاکہ ہم اپنی قیمتوں میں جو اضافہ دوگنا ہو گیا، اس کا موازنہ کر سکیں کہ ہم نے کتنا اضافہ کیا ہے اور ان لوگوں نے کتنا اضافہ کیا ہے۔

Mr. Acting Chairman: Fine. enough

ہو گیا ہے۔ بولیں جی۔

Mr. Shahid Akram Bhinder: Mr. Chairman sir! I would like to make a review on this

جو کہ میرے فاضل دوست نے بتایا۔ جنوری 1999 میں high speed diesel کی price تھی، this has gone میں October, 2004 اور اسی that was 13.32 dollars per barrel this is more than three, آپ اس کو دیکھ لیں، up to 53.79 dollars per barrel. it is تک 2004 سے لے کر 99 prices، four times، International market May، Government نے، more than three، four times جو کہ بڑھی ہیں۔ ہم نے اسی Government نے، 2004 سے prices freeze کی ہوئی ہیں تاکہ International Market کا impact جو ہے، وہ local consumer پر نہ آنے اور اس سلسلے میں Government نے تقریباً 18 ارب روپیہ it has to pay to the oil companies.

جناب قائم مقام چیئرمین، رخصانہ زبیری صاحبہ۔ ان کی باری ہے، انہوں نے پہلے ہاتھ اٹھایا ہے، آپ بیٹھ جائیں۔

Mr. Acting Chairman: Mrs. Rukhsana Zuberi Sahiba.

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: Sir, the prices

جو یہاں دی ہوئی ہیں ۲۰۰۲ کی ہیں اور پٹرول کی قیمت میں ۲۵ فیصد اضافہ جبکہ ڈیزل کی قیمت میں ۱۰۰ فیصد اضافہ ہوا ہے جس کا ایک عام آدمی پر direct effect پڑتا ہے۔ Kerosene جو domestic fuel ہے اس پہ ۱۰۰ فیصد اضافہ ہے اور very surprisingly، sir، fuel use میں aeroplanes JP1 and JP4 اس پہ less than 50% increase ہے۔ This is not a right rationale sir، اور دوسری بات یہ ہے کہ ابھی پھر PSO نے which is the first company جس نے پھر مطالبہ کیا ہے کہ قیمت بڑھائی جائے۔

Why this is happening? Will the honourable Minister inform us the rationale of all this?

جناب قائم مقام چیئرمین، جی آپ انہیں rationale بتائیں۔

Mr. Shahid Akram Bhinder: Sir,

JP4 is not used by PIA. It is used only for جو انہوں نے یہ question کیا ہے defence purposes like helicopters and etc. and in PIA JP1 jet fuel is used.

Mr. Acting Chairman: Fine. Anybody else. Dr. Riar Sahib.

Senator Dr. Abdullah Riar: Thank you Mr. Chairman! Sir, my honourable colleague did not give the clear answer. I would like to just seek the attention of the honourable Minister once again. Sir, the question is that the diesel prices in the last four years, between 1999-2003 went up more than 100%. SKO, LDO went more than 100%. JP1 which is the jet fuel went up to 50% and petrol prices went 20% higher. The commonly used fuel is the diesel and if I understand correctly, petrol needs more refinement and more cost per gallon from the crude oil to the petrol and diesel's cost per gallon from crude oil to diesel is less and consumer in this 150 million society uses kerosene oil for cooking and diesel for the communication and transport in daily life, in an agriculture society, diesel is utilized for the agriculture productivity.

Mr. Acting Chairman: What is the question?

Senator Dr. Abdullah Riar: Question sir, is why such a gross disparity in the increase in the price of petrol, diesel and kerosene oils?

جناب قائم مقام چیئرمین، اتنی broad disparity کیوں ہے، کیا آپ انہیں

جائیں گے۔

Mr. Shahid Akram Bhinder: Sir,

اس میں گزارش یہ ہے اور میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ contents of JP1 and JP4 انہیں پتا

ہونا چاہیے - Contents of JP1 and JP4 , there is more kerosene oil than the

petrol. Kerosene oil کی 90% ratio اس سے زیادہ اس میں ہوتی ہے اور تھوڑا سا اس میں

inject کرتے ہیں اور وہ JP1 بن جاتا ہے۔ اس لئے kerosene کی وجہ سے اس کی

prices ہمیشہ low ہی رہتی ہیں۔

Senatort Engr. Rukhsana Zuberi: Sir, there is no rationale of

it. وہاں پہ 19.52 kerosene پر دے رہے ہیں اور جب کہہ رہے ہیں کہ JP1 میں major

content is kerosene then why it is 13.16?

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ کے پاس اس کا کوئی جواب ہے؟

Mr. Shahid Akram Bhinder: Sir, I am not an expert on this oil

. If they can put a fresh question then we will answer that.

Mr. Acting Chairman: Thank you. Hamidullah Afridi.

Senator Hamidullah Jan Afridi: Sir, I would like to inform

the honourable Minister that JP1 and JP4 is the refined form of SKO

Kerosene. This JP1 and JP4 comes from the cutting of kerosene.

بلکہ یہ اس سے زیادہ مہنگا ہونا چاہیے تھا because it is more purified than that

more purified than kerosene.

otherwise this prices comparison نہیں بتا رہے ہیں۔ یا تو پھر پتہ کر کے بتائیں

is not justified.

Mr. Acting Chairman: You must have worked in some oil

company.

Senator Hamidullah Jan Afridi: Yes, I have.

Mr. Acting Chairman: Kamran Sahib.

سینیئر کامران مرتضیٰ، جناب وزیر صاحب یہ بتا رہے تھے کہ اکتوبر ۲۰۰۴ء میں ڈیزل کا یہ ریٹ تھا اور جنوری ۱۹۹۹ء میں یہ ریٹ تھا۔ ان سے جو سوال پوچھا گیا تھا وہ یہ تھا کہ 10.99 اور 12.10.2003 تک اس کے in between پوچھا گیا تھا۔ ڈیزل کے بارے میں 'میرا سوال یہ ہے کہ دس روپے پھیلاؤ پیسے اور پھر اس کے بعد اکیس' یہ اس وقت کا ریٹ بتا دیں کہ 12.10.99 میں انٹرنیشنل مارکیٹ کا ریٹ کیا تھا اور پھر اس کے 12.10.2003 کا ریٹ کیا تھا۔ یہ اکتوبر ۲۰۰۴ء میں کیوں لے کر آتے ہیں؟

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ کو کچھ پتا ہے اس کا؟

Mr. Shahid Akram Bhinder: Yes, sir. If he wants a detailed information, I have the list and I can give it to him.

Mr. Acting Chairman: O.K. Fine. The Question Hour is over.

† The remaining questions and their printed replies placed on the Table of the House shall be taken as read.

69. *Mr. Sanaullah Baloch: (Notice received on 2-11-04 at 1.35 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the names of the districts in Balochistan to which natural gas was supplied in 2003; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to district Kalat, if so, when?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) The Company had planned in 2003 to initiate work to supply gas to District Ziarat and Kalat. While Ziarat has already been supplied natural gas w.e.f. 11th September 2004 whereas it has planned to supply gas to Kalat by January 2005.

(b) As given above.

† Question Hour is over remaining questions and answers are taken as read and placed on the table of the House.

70. *Dr. Azizullah Satazkai: (Notice received on 2-11-04 at 1.35 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the present stage of work on Kachhi Canal and the time by which the same will be completed?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: The overall progress of work on Kachhi Canal is 4.5% against financial utilization of 3.91%. Work on the Canal has been started in October, 2002 and is scheduled to be completed by end June, 2007.

71. *Dr. Azizullah Satazkai: (Notice received on 2-11-04 at 1.35 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the locations of natural gas and oil reservoirs discovered in Balochistan so far indicating also the quantity of these in each reservoir; and*
- (b) *the number and location of wells dug for exploration of oil in Balochistan during the last two years?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) So far 9 gas discoveries and 1 gas condensate discovery have been made in Balochistan. The location and quantities of oil/gas reserves are given in Annexure-I.

(b) Three Exploration Wells have been drilled during the last two years in districts Musa Khel, Jhal Maghsi and Zhob of Balochistan. The details are given at Annexure-I.

Answer to Question (a)

Annexure-I

Details of Oil & Gas Discoveries in Balochistan

S.No.	Discovery	Discovery date	Status	Company	Oil & Gas Reserves	
					Oil (Million Barrels)	Gas (BCF)
1	Sul-1	November 1952	Gas	PPL	-	10780
2	Zin-1	June 1954	Gas	PPL	-	-
3	Uch-2	September 1955	Gas	Discovered by PPL & now operated by OGDCL	-	3100
4	Jandran-1	July 1975	Gas	Amoco	-	18,616
5	Pirkoh-1	December 1977	Gas	OGDCL	-	2093
6	Loh-1	March 1985	Gas	OGDCL	-	292.45
7	Savi Ragha-1	May 1994	Gas/Con	BG	1.35	30
8	Jandran x-2	September 1997	Gas	OGDCL	-	-
9	Zarghun South-1	September 1998	Gas	Discovered by Premier & now operated by MGCL	-	93
10	Sul Deep-1	April 1999	Gas	PPL	-	-

* Reserves have not been formally assigned due to marginal reserves or ongoing appraisal.

Details of Exploration Wells drilled in Balochistan during (2002-03 and 2003-04)

S.No	Well	Operator	District	Province	Status
1	Lakral-1	OGDCL	Musa Khel	Balochistan	Plugged & Abandoned
2	Jhal Magai South-1	OGDCL	Jhal Magai	Balochistan	Drilling
3	Ramaden-1	PAIGE	Zhob	Balochistan	Temporarily suspended

72. *Dr. Azizullah Satakhai: (Notice received on 2-11-04 at 1.35 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that a survey has been conducted to supply natural gas to Bari Shakh, district Jaffarabad, Balochistan, if so, the time by which the same will be supplied to that area?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: It is correct that M/s. SSGCL has conducted a survey for supply of gas to Bari Shakh (باري شاخ) and enroute villages, District Jaffarabad, (ضلع جعفر آباد) customer cost Rs. 2,69,953 far exceeds the prescribed criteria of Rs. 1,00,000 for the Province of Balochistan. It has therefore, not been found feasible to supply gas to Bari Shakh for the present.

73. *Dr. Muhammad Ali Brohi: (Notice received on 2-11-04 at 1.45 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- the number of incidents that took place in Larkana in which harm was done to lives and property of the residents due to the fall of electric wires during the last five years; and*
- whether the Government paid any compensation to the affectees if so, the details thereof?*

Mr. Liaqat Ali Jatol: (a) Following 6 No. incidents took place in Larkana District during last 5 years in which 7 private persons were electrocuted while connecting electricity supply illegally and no incident of harm to private persons has occurred due to fall electric wires.

S. No.	Date of Accident	Place of Accident	No. of private Person electrocuted
1.	22-8-2003	Village Vickya Sangi	01
2.	8-11-2003	Gaji Khawar near Naseerabad	01
3.	29-3-2004	Village Bhoohtpur	02
4.	1-5-2004	Vill. Pandhi Khoso near Shahdakot	01
5.	25-5-2004	Vill. Hulila (Pir Abdul Basit) near Naseerabad	01
6.	29-8-2004	Vill. Faqirabad near Naseerabad	01

In another incident one of the poles of 11 KV line installed at the edge between Canal Path and the bed of Rice Canal fell down as it was hit by an uncontrollable herd of Buffaloes while entering the Canal due to which 6 buffaloes were electrocuted on 3-7-2004.

(b) No compensation to the legal heirs of affectees (private persons) and owner of buffaloes have been paid as their deaths were reportedly accidental. However, Minister for Water and Power has ordered an inquiry to fix the responsibility for the accidents. Necessary action against the guilty shall be taken, based on the outcome of the inquiry.

75. *Mr. Muhammad Akram: (Notice received on 2-11-04 at 1.50 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the quantity of petroleum products being explored in the country at present;*
- (b) *the quantity of petroleum products being imported at present; and*
- (c) *the steps taken by the Government to increase the production of petroleum products within the country?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) The current average oil and gas production in the country is approximately 65,000 barrels per and 3.5 Billion Cubic Feet per day respectively.

(b) During year 2004-2005 following quantities of Petroleum products are estimated to be imported:—

Product	Qty (Million Ton)
HSD	4.2
Fuel Oil	2.6

(c) (i) In Petroleum Policy 2001, attractive incentives have been offered in pursuance of which investment in the upstream sector has enhanced and so for 25 exploration licences have been granted.

(ii) The following incentives have been given under the Petroleum Policy/ Investment Policy 1997 to attract local and foreign investments to enhance the existing refining capacity:—

- * No prior permission of GOP is required for setting up of new refinery project.
- * Import parity price formula linked to Singapore Mean FOB spot price for the new oil refineries.
- * Import of crude oil from any source subject to Price Economics after lifting local crude allocated if any.
- * Concessionary rate of duties/taxes for the equipment not manufactured locally.
- * Refineries are free to sell their product to any marketing companies or they can set up their own marketing companies.

76. ***Mr. Muhammad Akram:** (Notice received on 2-11-04 at 1.50 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

- (a) *the place from where mineral are being extricated at present;*
- (b) *the names and worth of minerals extricated from each reservoir during the last two years; and*
- (c) *the amount spent on the development of the concerned areas during the said period?*

Mr. Amanullah Khan Jadoon: (a) *Opening Remarks.*—The question pertains to provinces. The following information has been supplied by them.

Detail

Punjab:	Districts of Rawalpindi, Attock, Mianwali, Khushab, Sargodha, Chakwal, Jhelum, Jhang, D. G. Khan.
Sindh:	Districts of Dadu, Thatta, Khairpur, Tharparkar, Sangar.
NWFP:	Districts of Abbottabad, Chitral, Dir and Malakand, D. I. Khan, Karak, Kohistan, Kohat, Mardan, Swabi, Peshawar, Nowshera, Mansehra, Swat.

Balochistan: Districts of Quetta, Chagai, Loralai, Sibi, Bolan, Mastung, Khuzdar, Kharan, Lasbela, Pishin, Qila Saifullah.

(b) The province-wise details of minerals being extracted are as under:

Punjab: Bentonite, Celestite, Dolomite, Fireclay, Fuller's earth, Limestone, Miscellaneous Clays, Ochre, Rock Salt, Silica Sand, Coal, Gypsum, Laterite.

Sindh: Bantonite, Calcite, Celesite, Chalk, Coal Domlomite, Fire Clay, Flani Stone, Fuller's Earth, Granite, Lake Salt, Trona, Laterite, Limestone, Marble, Ocher/Red Ocher, Sand Stone, Shale Clay, Silica Sand, Quartzite Sand Stone.

NWFP: Barite, Dolomite, Gypsum, Limestone, Laterite, Magnesite, Manganese, Phosphate, Red Oxide, Soapstone, Slate Stones, Olivine, Corundum, Granite, Feldspar, Chromites, Mica, Marbale, Graphite, Coal, Lead/Zinc.

Balochistan: Coal, Marble, Chromite, Baryte, Limestone, Shale, Granite, Fourite, Serpentine, Pumice, Conglomerate, Agglomerate, Ordinary Stone, Quartzite, Dolomite, Magnesite, Clay, Iron Ore, Jasper, Gabro, Copper Ore, Diorite, Gneiss, Rhyolite.

The worth of the Minerals extracted during last two years as available from record of Federal Governments public sector organizations is given below:—

2002-2003

2003-2004

Rs. 636.076 million

Rs. 757.808 million

(c) The information relating to the Provincial Governments is awaited. It will be placed on the table of the House as soon as it becomes available.

77. ***Mrs. Rukhsana Zuberi:** (Notice received on 2-11-04 at 1.57 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the rational for quarterly price revision by Oil Companies Advisory Committee of petroleum products?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: There is no quarterly price revision. In fact as a matter of policy the domestic prices of petroleum products are reviewed and adjusted upward/downward by Oil Companies Advisory Committee on fortnightly basis as per Government approved pricing formula. The rationale is to adjust the

consumer prices in line with international oil prices. However, there has been no change in the domestic prices of petroleum products since May, 2004.

78. ***Mrs. Rukhsana Zuberi:** (Notice received on 2-11-04 at 1.57 p.m.)

Will the Minister for Tourism be pleased to state:

- (a) *the present status of leasing out the Pakistan Institute of Tourism and Hotel Management; and*
- (b) *whether the Ministry is authorized to lease out the said institute on its own without getting the approval of its board of governors?*

Dr. Syiad Ghazi Gulab Jamal: (a) The leasing process is held up till receipt of recommendations of Sub-Committee of the National Assembly Standing Committee constituted "to probe into the matter of leasing of Pakistan Institute of Tourism and Hotel Management (PITHM), Karachi and Pakistan Austrian Institute of Tourism and Hotel Management (PAITHOM), Swat".

Meeting of the Sub-Committee has not been held so far..

(b) No.

79. ***Mrs. Rukhsana Zuberi:** (Notice received on 2-11-04 at 1.57 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that load shedding of electricity is being carried out for hours in Karachi, if so, its reasons; and*
- (b) *whether it is also a fact that KESC do not have an effective complaint record, compliance and response system, if so, its reasons?*

Mr. Liaqat Ali Jatoi: (a) The load-shedding in KESC is being carried out in Karachi city due to the Shortage of Generation. The current city peak power demand is 1850 MW, KESC's combined generating capacity is 1375 MW including IPPs, KANUPP, and PASMIC. The shortage is met through supplies from WAPDA around to 500 MW, which is just balancing the demand of KESC area during the last month. There had been power shortages on WAPDA system which affected KESC also. Therefore the required load was not being supplied by WAPDA resulting in load shedding in Karachi.

Now, WAPDA has confirmed to supply around 500 MW during peak hours and normal frequency, by which there will be no normal load shedding, but, if there is any problem in any of the KESC units, the same will effect on the load demand.

Every effort is being made to avoid load shedding and plan the units operation and maintenance accordingly.

(b) KESC has a very effective system of complaint records. Computerized record is maintained along with the manual recording of complaints in the Log Book at all 70 Complaint Centres in restructured Zones. Manual record is maintained at other Complaint Centres.

- The record is also being maintained in respect of duration of clearance of faults and the report is submitted to all senior officials on daily basis.
- KESC has Centralized Complaint Center at Karachi Awami Markaz, which receives complaints from all over Karachi by dialing 118, and then complaints are forwarded to respective complaints centers for rectification through phone as well as wireless and are attended on priority.
- For Management information a 'Central Information Cell' is also set up by KESC headed by a Chief Engineer. The record of all the complaints is maintained and summary is regularly submitted to the management for information.

80. ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 2-11-04 at 2.00 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *the grant sanctioned for the Ministry of Water and Power in the Budget for the year 2003-04;*
- (b) *the amount released from the said grant by the Finance Division during the year 2003-04;*
- (c) *the amount spent out of the released grant during that year and the amount which remained unspent and was surrendered; and*
- (d) *the amount allocated in the Public Sector Development Programme (PSDP) for the year 2003-04 for various projects concerning the Ministry of Water and Power and the amount spent out of the same on the schemes during the said year?*

Mr. Liaqat Ali Jatio: (a) Budget grant of Rs. 14.366 Million was sanctioned for Ministry of Water and Power for 2003-2004.

(b) Finance Division released Rs. 10.188 Million during the year 2003-2004.

(c) Amount spent during 2003-2004 was Rs. 10,235 Million, which includes Rs. 47 million for salary and contingent expenses directly payable by AGPR. No amount was unspent/surrendered.

(d) Total Allocation for PSDP Projects was Rs. 14,243 Million against which Rs. 10,117 Million were released and spent on the schemes during the year 2003-2004.

81. ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 2-11-04 at 2.00 p.m.)

Will the Minister for Culture, Sports and Youth Affairs be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that the President of Pakistan had assured a grant of Rs. 25 million for Aiwan-i-Riffat in Karachi, if so whether the amount has been released on that project and if not, its reasons;*

(b) *whether it is a fact that the construction work on the said project commenced in 1991 and came to a complete halt in 1998; and*

(c) *the time by which the said project will be completed?*

Mr. Muhammad Ajmal Khan: (a) The President during referendum address in Karachi on April 28, 2002 announced that "both the Federal and provincial Governments would allocate funds for developing the Arts Council and Aiwan-e-Riffat into excellent institutions".

As confirmed by the President Secretariat, no specific amount was announced by the President of Pakistan. The City District Government will request President as the work starts, which is in process. No grant has been released by the Federal Government.

(b) Construction work on the said project commenced in 1992 and come to complete halt in 1998 due to financial constraints.

(c) Work on Phase-I comprising Art Gallery Area shall start immediately as there is a provision of Rs. 15.00 million in current financial year and the remaining .

two phases will be executed depending upon the availability of funds. If the total funds are released, the project completion period is 12 months.

82. ***Dr. Nighat Agha:** (Notice received on 2-11-04 at 2.02 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to store rain water by blocking the depressions in Kurunjhar hills in Tharparkar, if so, the extent of funds allocated for the said purpose in the current budget?

Mr. Liaqat Ali Jatoi: The activity of storing rain water in the depressions of Kurunjhar hills in Tharparkar is water conservation measure and falls under the ambit of Provincial Irrigation Department/Sindh Irrigation and Drainage Authority, Government of Sindh. This activity involves construction of small dams/management of local hill torrents. The Federal Government constructs only large and medium dams across rivers while the small dams are constructed by the Provinces themselves. The Provincial Government will be in a better position to intimate about the project and the allocation of funds in the ADP.

83. ***Maulana Rahat Hussain:** (Notice received on 2-11-04 at 2.07 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the number of exploration companies working in Pakistan, indicating also, the details of the shares of the government with the said companies?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: There are 40 exploration companies working in Pakistan. The details of shares of the Government in the said companies are given in Annexure-I.

Annexure-I

S.No.	Name of Exploration & Production Company	Share holding of the Government
1	BHP Billiton	-
2	BP Pakistan Exploration & Production Inc.	-
3	Bow Energy Resources (Pakistan)	-
4	Dewan Petroleum Private Limited	-
5	Eni Pakistan Limited	-
6	Eni AEP Limited	-
7	Eni Pakistan (M) Ltd	-
8	Govt. Holdings (Pvt.) Limited	100 %
9	Hycarbex Inc.	-
10	IPR Transoil Corporation	-
11	Kirther Pakistan B.V	-
12	Kuwait Foreign Petroleum Company	-
13	MOL Pakistan Oil & Gas Co. B.V.	-

14	Mari Gas Company Ltd.	20 % Government and 20% through OGDCL
15	MESA Petroleum (Pvt) Ltd	-
16	Moraske Naftov Dolyais E & P (Pakistan)	-
17	Nativus Resources Ltd.	-
18	Novus Petroleum Limited	-
19	Oil & Gas Development Company Ltd.	95.02 %
20	OMV (Pakistan) Exploration GmbH	-
21	Orient Petroleum Inc.	-
22	Occidental Petroleum (Pakistan) Inc	-
23	Occidental Oil and Gas Pakistan LLC	-
24	Paige Limited	-
25	Pakistan Oilfields Ltd	-
26	Pakistan Petroleum Ltd	78.35 %
27	Petronas Carigali (Pakistan) Ltd	-
28	Petroleum Exploration (Pvt.) Ltd	-
29	Petrosin Energy Limited	-
30	PKP Kirthar B.V	-
31	Pyramid Energy International Inc	-
32	RDC International (Pvt) limited	-
33	Rally Energy Pakistan Ltd	-
34	Rally Energy Safed Koh Private Limited	-
35	Shell Development and Offshore Pakistan B.V.	-
36	Sheritt International Oil and Gas	-
37	Total E & P Pakistan	-
38	Tullow Pakistan (Developments) Ltd	-
39	The Attock Oil Company	-
40	Zaver Petroleum Corporation Ltd	-

84. ***Maulana Rahat Hussain:** (Notice received on 2-11-04 at 2.07 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the extent of daily production of oil in the country?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: The current average oil production in the country is approximately 65,000 barrels per day.

85. ***Mrs. Mumtaz Bibi:** (Notice received on 2-11-2004 at 2.12 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to refer to the Senate starred question No. 95 replied on 24th September, 2004 and state whether it is a fact that the work of shifting of 4900 KVA load and 51 km length of Suraj Gali feeder to 11 KV new Khanpur feeder has not been completed so far, if so, its reasons and the time by which the same will be completed?

Mr. Liaqat Ali Jatoi: The work regarding load shifting from 11 KV Suraj Gali Feeder to 11 KV New Khanpur Feeder has been completed since 15-10-2004 as reported by PESCO.

86. ***Mrs. Mumtaz Bibi:**(Notice received on 2-11-2004 at 2.12 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state whether it is a fact that Survey has recently been conducted and estimates were prepared to install meter shutter boxes in Cat-III and IV blocks in Sector G-10/2, Islamabad, if so, the time by which the boxes will be installed?

Mr. Liaqat Ali Jatoi: It has been reported by IESCO that no survey has been conducted recently and no estimates are being prepared to install the meter shutter boxes in Cat. III and IV blocks in Sector G-10/2, Islamabad. The meters are already installed under the shutters of the staircases in both the blocks.

87. ***Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.00 a.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to supply natural gas to Dhok Kot Awan, Tehsil Gujar Khan, District Rawalpindi, if so, when?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: Presently there is no proposal under consideration to supply natural gas to Dhoke Kot Awan, Tehsil Gujar Khan, District, Rawalpindi ڈھوک کوٹ انوان تحصیل گوجر خان because it does not meet the cost criteria of Rs. 20,000 fixed for the Province to Punjab.

88. ***Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.00 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that electricity has been supplied to Dhok Kot Awan, Tehsil Gujar Khan, District Rawalpindi by using wooden poles; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to replace the said poles with steel poles, if so, when?*

Mr. Liaqat Ali Jatoi: (a) IESCO has reported that electric supply to village Dhok Kot Anwan Tehsil Gujar Khan was given since long and 6 No. Lt Wooden Poles were also installed. These poles are still existing and electric supply to the village is running on it. There is no such problem to the electrical net work.

(b) The proposal for replacement of said wooden poles with steel poles/ structures is under process and work will be done during current fiscal year 2004-2005.

89. ***Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.00 a.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) *whether there is any proposal under consideration of the Government to construct small dams on river Kunhar in Kaghan valley and river Surran, district Mansehra, if so, when; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to construct small dams in district Mansehra, Hazara, Division, if so, the proposed locations?*

Mr. Liaqat Ali Jatoi: (a) Construction of small dams is the responsibility of Provincial Governments. However, WAPDA, as a National Organization, has to assess the overall availability of water in the country. WAPDA has therefore completed the reconnaissance surveys of the following small dams on Kunhar and Siran rivers:

Kunhar River in Kaghan Valley

- (i) Sukki Kinari Dam Project.
- (ii) Patrind Dam Project.
- (iii) Naran Dam Project.

Siran River in District Mansehra

- (i) Dader Dam Project.

The pre-feasibility studies of these schemes will be carried out by the respective Province on fixing of priority and availability of the required funds.

(b) Federal Government generally undertakes construction of large dams. The construction of small dams is the responsibility of the Provincial Governments.

90. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.15 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the government to launch a housing scheme for its employees on the pattern of the provincial government of Punjab, if so, its details?

Syed Safwanullah: A scheme for providing house on retirement to Federal Government employees is in process depending upon allocation of land by the concerned agencies/organizations to meet the demand for the next 10 years.

91. ***Dr. Muhammad Ali Brohi:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.15 a.m.)

Will the Minister for Culture, Sports and Youth Affairs be pleased to state the steps taken by the Government to promote various women sports in the country?

Mr. Muhammad Ajmal Khan: Promotion of Sports is carried out by the Government throughout the country without any discrimination of gender. Government provides financial assistance to National Sports Federations which are responsible for the promotion of their respective games both for men and women. Government also undertakes development programmes for the creation of sports infrastructure in the country, which is opened both for men and women.

However, the Government has taken the following specific steps to promote women sports in the country:—

- (i) The Government has announced a Sports Policy which emphasizes equal opportunities both for men and women.
- (ii) Subject to the standard of game, women are regularly forming part of Pakistan Contingents participating in International Competitions.
- (iii) Periodical training camps for training of women are organized by Pakistan Sports Board.
- (iv) During the 9th SAF Games, our women players have won 12 silver and 19 bronze medals and they received the same cash awards as the Male Medal Winners.
- (v) Women Coaches and Official have been appointed for training of women players where available.

Will the Minister for Housing and Works be pleased to refer to the Senate Starred Questions No. 76 replied on 24-09-2004 and state the details of plots allotted by the Federal Government Employees Housing Foundation against the quota reserved for disabled in Islamabad since

the introduction of this quota with year-wise break-up indicating also the nature of disability of each allottee in the said allotments?

Syed Safwanullah: Disable Quota was introduced in 1996 under Phase-III (G-13/G-14/4) housing scheme. Details of plots allotted against Disabled Quota are given at Annex-I. The details of the nature of disability of each allottee are also placed at (Annex-II).

Annex I

FEDERAL GOVERNMENT EMPLOYEES HOUSING FOUNDATION LIST OF ALOTTEES OF DISABLE QUOTA IN PHASE-III (G-13/G-14/4)

Sr #	NAME	DEPARTMENT	CATEGORY
1	MUHAMMAD SHAFI MALIK	EDUCATION DEPTT NORTHERN AREAS	II
2	QAZI TARIQ NAZIR	MANAGEMENT SERVICES DIVISION	II
3	MUHAMMAD RAFIQUE	M/O PETROLEUM	II
4	M A RASHID IQBAL	M/O FINANCE	II
5	AKHTAR HUSSAIN	PM SECTT	II
6	JAMILA AKHTAR	F G PUBLIC SEC SCHOOL	III
7	MEHMOOD PERVEZ	ESTABLISHMENT DIVISION	III
8	SHAFQAT SAMI	MES	III
9	MUHAMMAD TAJ	M/O EDUCATION	III
10	ABDUL BARI RANA	PIO	III
11	MALIK GHULAM MUHAMMAD GHEBA	MILITARY ACCOUNTS	III
12	KHALID MAHMOOD BAJWA	FEDERAL DTE OF EDUCATION	IV
13	MAQBOOL AHMAD	D G ACCOUNTS WORKS	IV
14	MAZHAR YASIN	M/O FOREIGN AFFAIRS	IV
15	MUHAMMAD SALEEM SHAHZAD	FPSC	IV
16	IDREES AHMAD	FIA	IV
17	ALTAF HUSSAIN	INTELLIGENCE BUREAU	IV
18	MUHAMMAD BASHIR	COLLECTORATE OF CUSTOMS	IV
19	ASMA MASOOD	DEPTT OF POTROLEUM & ENERGY RES	IV
20	NAWAB AHMAD	A G P R	IV

FEDERAL GOVERNMENT EMPLOYEES HOUSING FOUNDATION
LIST OF ALOTTEES OF DISABLE QUOTA IN PHASE-III (G-13/G-14/4)

Sr #	NAME	DEPARTMENT	CATEGORY
21	KATHERINE JOSEPH	PAKISTAN RAILWAY HOSPITAL	IV
22	NASEER AHMED	PAKISTAN RAILWAY	IV
23	ALTAF HUSSAIN	INTELLIGENCE BUREAU	IV
24	MUHAMMAD MAHROOF KHAN	M/O EDUCATION	V
25	SYED SHAHABUDDIN ASGHAR HUSANI	JINRAH POST GRADUATE MEDICAL CENTRE	V
26	QARI GHULAM MUHAMMAD	AUQAF DIRECTORATE	V
27	ZA-FAR MEHMOOD	DTE GEN OF SPECIAL EDUCATION	V
28	FIDA MUHAMMAD	AGRICULTURE & LIVESTOCK PRODUCTS	V
29	QAZI ZAIN UL ABIDIN ALVI	PAKISTAN MILITARY ACCOUNTS DEPTT	V
30	MUHAMMAD BASHIR	T B CENTRE M/O OF HEALTH	V
31	GUL ZALI KHAN	F G BATTLE SCHOOL MIRALI	V
32	NOOR HASSAN	INCOME TAX DEPTT	V
33	AZHER HANIF	DESTO	V
34	MUHAMMAD ISHTIAQ KAUSAR	ESTABLISHMENT DIVISION	V
35	FARADAT HUSSAIN	FOREIGN AFFAIRS	V
36	WAHEED AHMED	M/O FOREIGN AFFAIRS	V

Annex-II

Major disability: 5
 Partial disability: 3

Total: 8

One Excluded: 1
 $\frac{1}{9}$

LIST OF APPLICANTS UNDER DISABLED QUOTA IN G-13 PHASE-III ISLAMABAD

CATEGORY-I

S.No.	Application Number	Name	Father's Name	SS. NO.	Designation	Department	Remarks
1	9223	Mr. Anwar Saleem Ahmad (D-2001)/96-44	Bashir Ahmed Farooqi	19	Asst. Commissioner	Services & General Administration <i>PARAPLEGIA</i> ✓	Major Disability <i>ETA - paraplegic wheel chair hand</i>
2	10154	Mr. Muhammad Shafi Malik (D-2001)/16-41	Nadir Khan	18	Deputy Director	Education Department Northern Area <i>PARAPLEGIA</i> ✓	Bulging in spine <i>Major disability</i> <i>Paraplegic wheel chair hand</i>
3	8442	Qazi Tariq Nazir (D-2002)/16-41	Qazi Nazir Ahmad	18	Deputy Director	Management Services Division <i>Unreadable</i> ✓	CLD + fracture + <i>Major disability</i> <i>spinal injury</i>
4	33666	Mr. Akhtar Hussain (D-2006)/16-41	Mr. Muhammad Razaq	18	Chemical Examiner	P.M. Secretariat <i>Loss of limb</i>	<i>Loss of limb</i> <i>Partial disability</i> <i>Now walks 2 crutches</i>
5	26986	Mr. Muhammad Raziq (D-2003)/16-41	Ch. Ghulam Rasool	19	Director	Ministry of Population <i>Paraplegic</i> ✓	Tumor in spine and <i>Major disability</i> <i>operated in US</i> <i>Paraplegic wheel chair</i>
6	28368	Mr. Mansoor Ahmad	Muhammad Shah	18	Assistant Director	Department of Immigration <i>Loss of limb</i>	AVN of head of R.T. <i>Partial disability</i> <i>Trunk replacement in 1972</i>
7	19701	M.A. Rashid Iqbal (D-2004)/16-41	M. Pir Muhammad	19	Deputy Secretary	Ministry of Finance <i>Paraplegic</i> ✓	<i>Loss of limb</i> <i>Major disability</i> <i>Walks on crutches</i>
8	26496	Mr. Muhammad Naseem (D-2002)/16-41	Faiz Muhammad	19	Assistant Director	<i>Loss of limb</i>	Sequential loss of <i>Partial disability</i> <i>Right & Left</i> <i>Arms on crutches</i>
9	6511	Mr. Naseer Ahmad Ch.	Ch. Nazir Ahmad	18	Interpreter	National Assembly Sect.	The applicant belongs to National Assembly. He has not been considered eligible being employee of a constitutional body.

DR. AZAM YUSUF
 MBBS, MCPS, FCS, FRCS
 Associate Professor of Surgery
 Mansafat Hospital

7/1/2008
 3/10/89

30/08/89

30/08/89

30/08/89

LIST OF APPLICANTS UNDER DISABLED QUOTA IN G-13 PHASE-III ISLAMABAD

CATEGORY-III

Major disability - 2

Partial disability - 1

Total (6)

S.No.	Application Number	Name	Father's Name	SS. NO.	Designation	Department	Remarks
1.	17831	Mrs. Jamila Akhtar 3(D-0001)/46-III	Rahim Bukhsh	17	Teacher	Federal Govt. Education Dept. <i>Incurable Pk</i>	HTN, Diabetes, Partial disability IHD (Angina) (4)
2.	24705	Mr. Mahmood Pervez 3(D-0002)/46-III	Shafiq Hussain	16	Superintendent	Establishment Division <i>Lost of limb</i>	ATA 1989 conv. spine inj. Paralysis of arm IHD (4)
3.	0444	Mr. Shaqat Sami 3(D-0003)/46-III	Muhammad Samkulan	17	A. Xen	M.E.S. <i>Spinal injury</i>	ATA → spinal inj 1978 Paralysis Wheel chair bound Major disability
4.	32453	Muhammad Taj 3(D-0004)/46-III	Meher Muhammad	17	Research Officer	Ministry of Education <i>Partial loss of vision (incurable)</i>	Retinal papilloma Partial blindness Partial disability (1)
5.	5852	Abdul Bari Rana 3(D-0005)/46-III	Abdul Qadir	17	Information Officer	P.I.D. <i>Incurable Pk</i> <i>(Acute)</i>	Severe Rheumatoid arthritis, completely deformed. Wheel chair bound Major disability
6.	38752	Malik Ghulam Muhammad 3(D-0006)/46-III	Hayat Mohammad	16	Accountant	M.A.O. <i>Partial loss of vision</i>	Glaucoma in both eyes. Legit position Partial blindness (3)

DR. AZAM YUSUF
M.B.B.S., M.C.P.S., F.C.S., F.R.C.S.
Associate Professor of Surgery
Rawalpindi General Hospital

3/8/85

3.8.85

3/8/85

LIST OF APPLICANTS UNDER DISABLED QUOTA IN G-13 PHASE-III ISLAMABAD

CATEGORY-IV

Major disability = 6
Partial disability = 6
Minor disability = 3

Total 15

S.No.	Application No.	Name	Father's Name	SS. NO.	Designation	Department	Remarks
1.	16811	Mrs. Katherine Joseph 4(0-ccc2)/46-11	W/O Joseph	17	Marlon	Pak. Railways	M.I. 1946 Cerebral Vascular Syndrome 95 Paralysis of right side Partial disability
2.	25296	Nawab Ahmad 4(0-ccc2)/46-11	Abdul Rasool	16	Senior Auditor	AGPR	On 12/12/46 Paralysis of right side Partial disability
3.	41146	Fazal Akber	Ghulam Haider	12	Foreman	Pak. Railways	Injury to right ankle & foot. Walks with stick ①
4.	37327	Muhammad Sadiq	Allah Rakha	12	O. Man	Ministry of Railways	Head injury 1976 bone fracture in ① leg. Walks unaided ②
5.	23450	Maqbool Ahmad 4(0-ccc2)/46-11	Muhammad Jamil	15	Senior Auditor	AGPR	R.T.A. 1976 Paralysis of right side Major disability
6.	28128	Mazhar Yasin 4(0-ccc2)/46-11	Ahmad Bakht	12	Assistant	Foreign Affairs	R.T.A. 1974 Paraplegia Wheel chair bound Major disability
7.	16336	Ahmed Hussain 4(0-ccc2)/46-11	Chiragh Din	11	Assistant	IB	Bomb blast 1974 B/L amputation of right leg Partial disability

DR. AZAM YUSUF
MBBS, MCh, FRCPS, FRCS
Associate Professor of Surgery
Rawalpindi General Hospital

2/8/75

38.99

Arber

8	4854	Muhammad Saleem C-2001/1-46	Abdul Rahim	15	Steno	F.P.S.C.	Armed Forces Major disability only light paraplegia Total blind
9	15644	Mrs. Hamida Qureshi	Muhammad Saddiq	11	Inurse	Population Welfare P.W.S. C.A.F.S. C-2001/1-46	Arthritis in Minor disability ② knee. ③ ③ ② medicine
10	16562	Naseer Ahmad C(D-2001)/1-46	Ghulam Ahmad	11	Inspector of Works	Pak. Railways Total loss of vision - complete blindness	Diabetic retinopathy Major disability Total blind I.H.D.
11	41964	Rs. Asma Masood C(D-2002)/1-46	Rahat Masood	12	Stenotypist	Ministry of Petroleum Loss of hand	R.T.A 1965 Partial disability ② Moore Elbow amputation II
12	31270	Muhammad Bashir C(D-2007)/1-46	Muhammad Akram	11	Examining Officer	Customs Loss of foot	R.T.A 1964 Partial disability ② Below knee Amputation II
13	20115	Atif Hussain C(D-2001)/1-46	Mir Ahmad	16	Stenographer	I.B. Advanced chronic renal disease	Multiple Partial disability sclerosis Exposed V
14	10176	Khalid Mahmood 4(D-2004)/1-46 J.L. & M. X(D-2007)/1-46	Ch. Ahmad Din Bajwa	16	Teacher	Federal Govt. Education Dept Total loss of eye sight	Retinal Detachment Major disability Total blindness
15	10360	Idrees Ahmad 4(D-2008)/1-46	Abdul Khaliq	15	Assistant	FIA Paralysis	Op. on cervical spine in 1969 Major disability by meningitis Paraplegic Wheel chair bound

Amir
DR. AZAM YUSUF
MBBS, MCPS, FCPS, FRCS
Associate Professor of Surgery
Rawalpindi General Hospital

Dr. Azam Hussain
3/8/99

Dr. Azam
3.8.99

3/8/99

3/8/99

8.	25200	Abdul Aziz	Boston	3	Uphoster	O.W.D.	COA Expend Major disability
9.	20801	Azhar Hanif S(D-1982) 11-11-11	Muhammad Hanif	1	Lab. Bearer	DESTO Loss one hand	Rt. hand injury in Textile machine. Partial disability (7)
10.	40295	Zainul Abidin Ahi S(D-1986) 11-11-11	Muhammad Ashraf Ahi	5	Junior Auditor	AGPR Total loss of speech	Laryngectomy Partial disability (3)
11.	42104	Muhammad Jamil S(D-1983) 11-11-11	Bashir Ahmed	9	Teacher	Federal Govt. Education Deptt Advanced circulatory disease	Brain Tumor Meningioma in 92 Expend 98 Major disability
12.	22468	Fida Muhammad Khan S(D-1985) 11-11-11	Muhammad	3	Nab Qasid	Ministry of Agriculture (Incurable) Disease	COA 1985 Hand paralytic left limb. Lower 2 limbs Partial disability (2)
13.	42514	Wahid Ahmed S(D-1984) 11-11-11	Nazir Muhammad 18	180	Steno	Foreign Affairs Incurable Disease	Dementia 1110 Expend Major disability
14.	15338	Zafar Mahmood S(D-1984) 11-11-11	Muhammad Sanwar	5	LOC	Ministry of Education Incurable Disease	Left Above Elbow amputation after electric shock Major disability
15.	1534	Shahabuddin Asghar S(D-1982) 11-11-11	Nooruddin Muhammad	4	Nursing Attending	Jinnah Hospital Karachi Paraplegia	Fire burn at spine 1989 - Paraplegia Wheel chair bound Major disability

DR. AZAM YUSUF
MBBS, MCPS, FCPS, FRCS
Associate Professor of Surgery
Rawalpindi General Hospital

Dr. Azam Yusef
3/12/99

3/8/99

3/8/99

3/8/99

LIST OF APPLICANTS UNDER DISABLED QUOTA IN G-13 PHASE-III ISLAMABAD.

CATEGORY-V

S.No.	Application Number	Name	Father's Name	SS. NO.	Designation	Department	Remarks
1.	23808	Muhammad Bashir S(D-1007) 16-46	Muhammad Idrees	7	Driver	T.B. Hospital <i>Admitted case of invariable disease</i>	Muscular dystrophy Partial disability All 4 limbs (4)
2.	5995	Yaqoob Ali Khan	Barkat Ali Khan	1	Naib Qasid	Survey of Pakistan	IMD - MI Exposed Molar-1
3.	28816	Mian M.A. Haq Ishaq	Mian Amanat Ali	7	UDC	Pak. Railways Accounts <i>Artic Valve replaced (1978)</i> X	Artic valve replacement in 1978. NON OK (1)
4.	15860	Mr. Fareast Hussain S(D-10012) 16-46	M. Ishrat Hussain	9	UDC/FOREIGN Affairs	<i>Admitted case of invariable disease</i>	Schizophrenia Partial disability (9)
5.	12881	Mr. Noor Hussain S(D-10009) 16-46	Ghulam Rabbani	12	Stenotypist	Income Tax <i>is permanently weak L.L. hand II, Partial loss of LEFT EYE</i>	Bomb blast MI # D Ticks. Nerve injury to Eye (6)
6.	14577	Abdul Rahim	Rahmat Gul	3	Painter	P.W.D. <i>Admitted invariable disease</i>	Deformities of both feet & R. hand congenital (1)
7.	16350	Muhammad Marpoor Khan S(D-10001) 16-46	Muhammad Siddique Khan	1	Naib Qasid	M.O. Education <i>Gastritis</i>	UMR lesion Double pharynx white 2 support

DR. AZAM YUSUF
MBBS, MCh, FICS, FRCS
Associate Professor of Surgery
Rawalpindi General Hospital

7/10/78
3/10/78

3.8.99
26/9/99

[Signature]

Major disability: 7

Partial disability: 9

Minor disability: 2

Total: 19

Total 19

16.	17962	Gul Zail Khan S/L - 5002	Khan Rasool	5	Mason	Frontier Corps Buttle School, Mirah, MO Interior <i>Advanced incurable</i>	Lense macular degeneration Partial blindness (5)
		Abdullah	Gul Rasool	1	Naib Qasid	Pak P.W.D.	Diabetes Minor disability Lense & stroke (2)
18.	16458	Mehammad Ishaq Kassar S/L - 0011	Qasim Din	7	IX	Establishment Division <i>Advanced case of</i> <i>incurable of blood</i>	Typhoid fever Partial disability for childhood Persons in blood type (2)
19.	33818	Qari Ghulam Mohammad <i>signature</i>	Muhammad Shah	11	Khateeb	Augel Directorate/Lahore Administration, MO Interior <i>signature</i>	operation on spine in 1980 & 1983 Major disability Paraplegia that lost hand

Amuz

DR. AZAM YUSUF
MBBS, MCPS, FCPS, FRCS
Associate Professor of Surgery
Rawalpindi General Hospital

7/10/95
3/10/95

3/5/99
3/8/99

2/1

94. ***Prof. Ghafoor Ahmad:** (Notice received on 5-11-2004 at 11.00 a.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

(a) *the names, place of domicile, salaries, prerequisites, educational qualifications and expertise of the Chairman and members of the National Reconstruction Bureau;*

(b) *the number of officers and officials working in the said Bureau as on 30th June, 2004 with province-wise break-up?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: (a) Besides Chairman, two Members are currently in position in the Bureau. The requisite details are given below:—

Chairman

(i) Name	Mr. Daniyal Aziz, T.I. (Status: Minister of State)
(ii) Domicile	Punjab
(iii) Salary/Perquisites	Ex-officio Chairman. No salary is being paid. — STD Telephone (Office as well as Residence). — Mobile Telephone — TA/DA for official tours. — Residence in Islamabad
(iv) Educational Qualification	MA. (Economics) from Boston University, Massachusetts, USA
(v) Experience	Politics, Governance and Finance.

Members:

(i) Name	Justice (R) Amjad Ali
(ii) Domicile	Punjab

- (iii) Salary/Perquisites MP-1 Grade
Rs. 130,000/- PM + House Rent
(Rs. 50,000/-)
- (iv) Educational Qualification MA Political Science, LLB.
- (v) Expertise Legal & Judicial Matters.

Officiating Member (BS-20)

- (i) Name Mr. Muhammad Naeemul Haq
(Tamgha-i-Imtiaz)
- (ii) Domicile Punjab
- (iii) Salary/Perquisites As admissible to BPS-20 officer.
- (iv) Educational Qualification MA Public Administration from
Punjab University, MBA from
Netherlands.
- (v) Expertise Public Administration, Governance and
Management Consultancy.

(b) The number of officials in BPS-1 to 16 and 17 to 22 working in the NRB is given below:—

No. of officials in BPS-1 to 16	=	102
No. of officers in BPS 17 to 22	=	21
Member (MP-I)	=	1
Member (Officiating)	=	1
BPS-20	=	4
BPS-19	=	4
BPS-18	=	4
BPS-17	=	7

Province-wise details are as under:—

Punjab	Sindh	NWFP	AJ&K	FATA
76	6	27	11	3

95. ***Prof. Ghafoor Ahmad:** (Notice received on 5-11-2004 at 11.00 a.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) *whether the comprehensive development package for Tharparker district as announced by the P.M. in Mithi on September 17, 2004 has been finalized, if so, the salient features of the package; and*
- (b) *the period required for the completion of the said package and the amount likely to be released by the Federal Government for its completion?*

Reply not received.

96. ***Prof. Ghafoor Ahmad:** (Notice received on 5-11-2004 at 11.00 a.m.)

Will the Minister Incharge of the President's Secretariat be pleased to state whether the President's recent package for farmers has been implemented; if not its reasons?

Reply not received.

98. ***Mrs. Gulshan Saeed:** (Notice received on 5-11-2004 at 1.15 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that Natural Gas has not been supplied to Al-Falah Town and its adjacent areas located near the Defence Town, Lahore, if so, the time by which, Natural Gas will be supplied?

Mr. Amanullah Khan Jadoon: It is correct that has not been supplied to Al-Falah Town and its adjacent areas located near Defence Town, Lahore. The said town is a privately developed colony and as per policy such colonies have to pay 100% cost for supply of gas. The time frame for gas supply would be determined after receipt of fully payment by SNGPL.

99. ***Professor Khurshid Ahmed:** (Notice received on 6-11-2004 at 1.00 p.m.)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state the number of cases of compensation of Mangla Dam affectees pending and the time when they will be compensated?

Mr. Liaqat Ali Jatoi: No compensation case regarding Mangla Dam Affectees is pending todate.

100. ***Mrs. Tanveer Khalid:** (Notice received on 6-11-2004)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that the elected body of the Pakistan Engineering Council has recently been suspended, if so, its reasons and the period for which it has been suspended; and*
- (b) the time by which the said body will be revived?*

Reply not received.

101. ***Mrs. Tanveer Khalid:** (Notice received on 08-11-2004)

Will the Minister for Water and Power be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that the elected body of the institute of Engineers, Pakistan has recently been suspended and an Administrator has been appointed for it, if so, its reasons and the period for which it has been suspended; and*
- (b) the time by which the said body will be revived?*

Reply not received.

SHAHIQ A. KHAN,
Secretary.

ISLAMABAD :
The 30th November, 2004.

“UNSTARRED QUESTIONS AND THEIR REPLIES”

16. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 2-11-2004 at 1.30 p.m.)

Will the Minister for Culture, Sports and Youth Affairs be pleased to state:

- (a) the steps taken by the Government for promotion of various sports in the country; and*
- (b) the projects initiated in that respect in each province during the last four years?*

Mr. Muhammad Ajmal Khan: (a) The Government is committed to provide maximum possible financial, infrastructural and administrative support to the national Federations for promotion of games. Following are the principal areas of support:—

- i. Annual and special grants to national sports federations affiliated with Pakistan Sports Board.
- ii. Holding of National Training camps for preparation for participation in Olympics, Asian, Commonwealth and SAF Games with enhanced facilities.
- iii. Expenses on participation in the Olympics, Asian Commonwealth and SAF Games.
- iv. Provision of services of foreign coaches.
- v. Payment of Cash Awards to medal winners.
- vi. Provision of sporting facilities/infrastructure in the country.
- vii. Prime Minister of Pakistan also issued directive for provision of jobs on sports quota.

viii. At present National Training Camps are in progress in connection with preparation for participation in forthcoming Asian Games.

ix. Pakistan Sports Board has arranged the services of a Doctor, Physiotherapist and Psychologist to the camps trainee.

(b) The details of the development projects initiated during the last four years are attached at Annex-A.

Annex-A

**DEVELOPMENT PROJECTS INITIATED DURING
LAST FOUR YEARS**

<u>S.#</u>	<u>NAME OF PROJECT</u>
1.	Laying of Synthetic Hockey Turf at Abbottabad.
2.	Laying of Synthetic Hockey Turf at Karachi.
3.	Laying of Synthetic Hockey Turf at Quetta.
4.	Laying of Synthetic Hockey Turf at Peshawar.
5.	Renovation of Facilities for 9 th SAF Games at PSC, Islamabad.
6.	Services Network Phase-I, Pakistan Sports Complex, Islamabad.
7.	Installation of AC Plant at Squash Court, Islamabad.
8.	Construction of Swimming Pool, Phase-II, PSC, Islamabad.
9.	Renovation of National Sports Training & Coaching Centre, Lahore.
10.	Renovation of National Sports Training & Coaching Centre, Karachi.
11.	Laying of Synthetic Hockey Turf at Sialkot.
12.	Laying of Synthetic Hockey Turf at Hyderabad.
13.	Construction of Sportsmen Hostel (120 persons) at PSC, Islamabad.
14.	Construction of Sports Stadium at Gilgit.
15.	Construction of Sports Stadium at Skardu.
16.	Replacement of Laying of Synthetic Hockey Turf at PSC, Islamabad.
17.	Renovation and Up-gradation of National Sports Training & Coaching Centre, Peshawar.
18.	Extension of Abbottabad Squash Complex and Renovation of Existing Courts of Quetta, Peshawar and Rawalpindi.

S.# NAME OF PROJECT

19. Construction of Boxing Gymnasium at Islamabad
20. Construction of Boxing Gymnasium at Lahore
21. Construction of Boxing Gymnasium at Karachi
22. Construction of Boxing Gymnasium at Peshawar
23. Construction of Boxing Gymnasium at Quetta.
24. Construction of Sports Complex at Sadiqabad District Rahim Yar Khan
25. Construction of Sports Complex at Nawabshah.
26. Construction of Mini Sports Stadium at Okara
27. Laying of Synthetic Track & Football Ground at Quetta
28. Construction of Swimming Pool at Quetta
29. Construction of Mushaf Squash Complex at Pakistan Sports Complex, Islamabad
30. Construction of Sports Stadium at Khushab
31. Construction of Sports Stadium at Mardan
32. Construction of Sports Stadium at Thatta
33. Construction of Sports Stadium at Chakwal
34. Construction of Sports Stadium at Badin
35. Construction of Sports Stadium at Curtus Ground, Haripur
36. Construction of Wrestling Arena at Iqbal Park Lahore
37. Replacement of Synthetic Hockey Turf at Army Stadium, Rawalpindi

17. **Maulana Rahat Hussain:** (Notice received on 2-11-2004 at 2.07 p.m.)

Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state the names and parentage of mine workers who died in mine accidents in Sindh, Punjab, NWFP and Balochistan from 1st May, 1999 to 31st August, 2004 indicating also, the date and place of the accidents in each case separately?

Mr. Amanullah Khan Jadoon:

Opening Remarks

The question pertains to provinces. Following information has been supplied by them.

During the period under reference 525 mine owners died in mine accidents.

Punjab	166
Sindh	49
NWFP	93
Balochistan	217
Total:	525

Province wise details are given in Annexures I, II, III and IV, respectively.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library)

18. **Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.00 a.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state:

- (a) the amount of Zakat allocated for Islamabad during 2003-04;*
- (b) the heads where the said amount was spent during the said period; and*
- (c) the name and addresses of the persons of Zakat beneficiaries for the said period?*

Mr. Muhammad Ijaz-ul-Haq: (a) Rs. 56.678 million out of Zakat fund were allocated for Islamabad during the year 2003-04.

(b) Zakat was dispersed on the schemes such as Guzara Allowance, Educational Stipends, Stipends to Students of Deeni Madaris, Health Care, Social Welfare/Rehabilitation Marriage assistance, to unmarried Women, Eid grant and Permanent Rehabilitation Scheme of Zakat.

(c) Islamabad Zakat and Ushr Committee have been requested to supply names and addresses of beneficiaries for the year 2003-04. As and when the information is received, it would be placed on the table of the house.

19. **Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.00 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) *the names, designation and departments of allottees of flats in Block Nos. 30 to 103-B and Block No. 1 to 12-D, Sector G-9/2, Islamabad, indicating also the date of allotments in each case separately;*
- (b) *the amount received from the said allottees against the heads of maintenance and rent from 1st January, 2000 to 31st August, 2004?*

Syed Safwanullah: (a) List giving names, designation and departments of the allottees of flats in Block Nos. 30 to 103 and 1 to 12-D, Sector G-9/2, Islamabad as required is Annexed.

- (b) A sum of Rs. 1,60,49,200 has been received from the said allottees under the head of rent charges from 1-1-2000 to 31-8-2004.

(Annexure has been placed on the Table of the House as well as Library).

20. **Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.00 a.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state the number of persons who received Zakat donations in FATA during the last five years indicating also year wise distribution of Zakat in the said area?

Mr. Muhammad Ijaz-ul-Haq: FATA does not come under the jurisdiction of Zakat and Ushr Ordinance 1980, hence no person residing in the locality has been given financial assistance out of Zakat fund. The State & Frontier Region Division is working on the proposition of extension of Zakat and Ushr Ordinance, 1980 to FATA.

21. **Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.00 a.m.)

Will the Minister for Religious Affairs, Zakat and Ushr be pleased to state:

- (a) *the amount of Zakat allocated for Northern Areas during 2003-04;*
- (b) *the mode of distribution of Zakat in Northern Areas; and*

(c) *the number of Zakat beneficiaries of the said period?*

Mr. Muhammad Ijaz-ul-Haq: (a) Rs. 80.183 million out of Zakat fund were allocated for Northern Areas during the year 2003-04.

(b) The Zakat funds are dispersed to the beneficiaries by District and Local Zakat Committees under the general supervision of Northern Areas Zakat Council. The schemes for disbursement include Guzara Allowance; Educational Stipends, Stipends to Students of Deeni Madaris. Health Care, Social Welfare/ Rehabilitation, Marriage assistance to unmarried Women. Eid grant and Permanent Rehabilitation Scheme of Zakat.

(c) 22721 persons benefited from Zakat fund during the year 2003-04.

22. **Syed Hidayatullah Shah:** (Notice received on 3-11-2004 at 9.00 a.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

(a) *the number of houses presently hired by the Estate Office in Sector I-10/1, Islamabad;*

(b) *the names of the owners of the said houses whom cheques of rent have been issued by Estate Office since 1st July, 2004; and*

(c) *the time by which the rent will be paid to the remaining owners?*

Syed Safwanullah: (a) Presently 588 houses are hired in the Sector I-10/1. Islamabad by the Estate Office.

(b) List giving the names of the owners of the houses whom cheques of house have been issued by the Estate Office since July, 2004 is Annexed.

(c) Finance Division released 40% amount of the total allocation of funds to the Estate Office. Out of which rent of 430 owners has been paid. Rent to the remaining owners will be paid as and when Finance Division releases the remaining 60% amount of allocation.

(Annexure has been placed on the Table of the House as well as Library).

23. **Mr. Farhatullah Babar:** (Notice received on 4-11-2004 at 12.35 p.m.)

Will the Minister for Housing and Works be pleased to state:

- (a) whether any quota of plots was fixed for 'hardship cases' in sector G-13 Islamabad and the nature of cases covered under this category; and
- (b) the names and addresses of the persons whom plots were allotted under the said quota in the said sector?

Syed Safwanullah: (a) Yes. 1% quota was fixed for 'hardship cases' in Phase-III (G-13 and G-14/4) housing scheme. The criteria for allotment of plots under the said quota was as under:

- a. Where the legal rights of an applicant whose case otherwise matures of age-wise seniority are denied on account of technical or administrative hindrance.
 - b. Widows/dependent children of deceased employees who applied within due date but could not get a plot because of age factor and who did not own a house/plot anywhere.
 - c. Widows of such Federal Govt. employees who met with tragic accident and left behind un-employed children and have not plot/house anywhere.
- (b) Category-wise list of plots allotted under the said quota is enclosed.

Annex

FEDERAL GOVERNMENT EMPLOYEES HOUSING FOUNDATION LIST OF ADDRESSES OF ALLOTTEES PHASE-III UNDER HARDSHIP QUOTA

CATEGORY-I

SNO	NAME/ADDRESS
1.	MIR LAIQ SHAH, CHAIRMAN, CDA, ISLAMABAD.
2.	RAJA ABDULLAH KHAN, H.NO. 124-B, ST NO 20, GULZAR-E-QUAID, AIRPORT LINK ROAD, RAWALPINDI.

3. MUHAMMAD AFZAL KHAN,
HNO 270,
ST NO 6,
F-10/3,
ISLAMABAD.
4. MUZAMMIL GHAFOR,
HNO 280,
LANE NO 4-B,
JUDICIAL COLONY, CHAKLALA,
RAWALPINDI.
5. ISTAQBAL MEHDI,
HNO 16,
ST NO 56,
F-7/4,
ISLAMABAD.

CATEGORY-II

SNO NAME/ADDRESS

1. SHIRIN ARSHAD,
HNO 109,
ST NO 18,
F-11/2,
ISLAMABAD.

CATEGORY-III

SNO NAME/ADDRESS

1. HUMAIRA SOHAIL,
H.NO.516,
STREET NO.9
G-11/1,
ISLAMABAD.
2. S. M. AMANULLAH
HNO 134,
ST NO 35,
G-9/1,
ISLAMABAD.
3. TAHIR JAVED RATHORE
73-P,
MODEL TOWN EXTENSION,
LAHORE.

CATEGORY-IV

SNO	NAME/ADDRESS
1.	SYED AYYAZ AHMAD PIRZADDA, HNO 585, ST NO 28, G-10/2, ISLAMABAD..
2.	QAISARA SULTANA HNO 690, I-8/4, ISLAMABAD..

CATEGORY-V

SNO	NAME/ADDRESS
1.	MUHAMMAD SARWAR QTR NO 170-A, GALI NO 44, G-6/1-3, ISLAMABAD..
2.	TARIQ MEHMOOD HNO 34, MISRIAL ROAD, RAWALPINDI CANTT.

24. **Prof. Ghafoor Ahmad:** (Notice received on 25-11-2004 at 11.00 a.m.)

Will the Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat be pleased to state:

- (a) *the number of grievance received by the Grievances Wing of P.M's Secretariat during the last eighteen months indicating also the number of said cases disposed of;*
- (b) *the number of officers and officials working in the said wing and the salaries, allowances and other fringe benefits admissible to them?*

Minister Incharge of the Prime Minister's Secretariat: (a)

- (i) Number of grievances received during the last 18 months. 1,20,459

(ii) Number of cases disposed of.	1,07,290
(b) No of officers working in Grievances Wing.	07
No of Officials working in the Grievances Wing.	25
Monthly Salary.	Rs. 232,935
Allowances	Rs. 100,870
Other fringe benefits.	Rs. 43,334
Grant Total:	Rs. 377,139/- p.m.

25. **Prof. Ghafoor Ahmad:** (Notice received on 5-11-2004 at 11.00 a.m.)

Will the Minister for Tourism be pleased to state:

- (a) *the details of tourism related projects which have been completed since 1st January, 2003 indicating also the locations of the same and amount spent thereon;*
- (b) *the number, names, place of domicile and salaries of the persons working on the said projects;*
- (c) *the details of tourism projects which have not so far been initiated due to lack of funds despite completion of related feasibility reports with province-wise break up;*
- (d) *the tourism projects construction work of which was duly started but subsequently suspended due to paucity of funds during the said period with province-wise break up and the time by which the same will be completed?*

Dr. Syiad Ghazi Gulab Jamal: (a) No project has been completed during this period.

- (b) Does not apply in view of (a) above.
- (c) The following projects have been approved but couldn't be initiated due to non-allocation of fund:—
 - (i) Comping Site, Islamabad.

(ii) Motel at Gwadar, Balochistan.

(d) The construction of following PTDC projects were started during 1993-96 which were abandoned on 9-5-1997:—

- (i) Motel at Hawksbay, Karachi (Sindh).
- (ii) Motel at Baran Kalay, Kalam, Swat (NWFP).
- (iii) Road side Facilities at Astak, Gilgit-Skardu Road, Skardu.
- (iv) Road side facilities at Bunni, District Chitral (NWF).
- (v) Reception Unit at Chaman, Pak-Afghanistan Border (Balochistan).

The Government has allocated an amount of Rs. 51.00 million during 2004-05 to restart the works on the above projects. These projects shall be completed on or before 30-6-2005 provided allocated funds are released.

Mr. Acting Chairman: Now, I have a situation in the House. The Prime Minister is giving a dinner and I think he has asked everybody. I don't know about the Opposition but the entire treasury benches have been asked for it.

(Interruption)

Mr. Acting Chairman: But any how, it must have been a foreside. But I think, I have been pressed upon that I should adjourn the House now and what we shall do try to make for this time, I am going to reassemble the House tomorrow morning.

The House stands adjourned to meet again on Thursday, 2nd December, 2004 at 10.30 A.M.

*[The House was then adjourned to meet again at thirty past ten of the clock
in the morning on Thursday, December 2, 2004]*
